عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

# ختم نبوت

انٹرنیشنل

WEEKLY KHATME NUBUWWAT INTERNATIONAL

جلد ۷ — شمارہ ۴۶

## معلومات سوراتِ قرآن مجید

## قادیانی دیوالی

## رمضان المبارکؐ — روزہ، اور — شبِ قدر کی — فضیلت

## مرزا قادیانی اور دجّال

# DECISION OF DIVINE COURT

# MIRZA QADIANI WAS A LIAR

**RESPECTED READERS:** 'Mubahala' means that two parties come out together in the open, facing each other, to present their case in the court of Allah, the Exalted, and invoke Him for seeking His decision as to who is truthful and who is a liar.

**THEREFORE:** (1) Mirza Ghulam Ahmad Qadiani conducted a 'Mubahala' face to face, with Maulana Abdul Haq Ghaznavi, (Allah's mercy on him) in Eidgah Ground of Amritsar on Zeeqadah 10, 1310 A.H.

*(Majmuai-Ishtiharat Mirza Qadiani, Vol. 1, p. [illegible]7).*

(2) Maulana Abdul Haq Ghaznavi's 'Mubahala' was on this issue that Mirza Ghulam Ahmad Qadiani including all his believers were Kafir, liars, impostors and faithless.

*(Majmuai-Ishtiharat Mirza Qadiani, Vol. 1, p. 425)*

(3) Mirza Ghulam Ahmad Qadiani had said on Oct. 2, 1907 (7 months, 24 days before his death) that "the liar among the participants in a 'Mubahala' dies during the the lifetime of the truthful'.

*(Malfuzate Mirza Ghulam Ahmad Qadiani Vol. 9, p. 440)*

(4) Mirza Ghulam Ahmad Qadiani died during the lifetime of Maulana Abdul Haq Ghaznavi on May 26, 1908, whereas Maulana Sahib (Allah's mercy upon him) expired after 9 years, on May 16, 1917.

*(Rais-e-Qadian, Vol. 2, p.192)*

**RESPECTED READERS:**

Mirza Qadiani's death during Maulana Ghaznavi's life, as a consequence of 'Mubahala', is an unqualified decision of the Divine Court. The result is crystal clear: Mirza Qadiani was an arch-liar and those who believe in him are a bunch of Kafir, apostates, pretenders and dualist-infidels. If Mirza Qadiani and his Qadiani group have any faith in the Divine decision then they are duty bound to accept this decision and proclaim Mirza Qadiani, the one-eyed impostor, as the Arch-liar and to renounce Qadianism, otherwise the world will be bound to consider Mirza Tahir and all the Qadianis as atheists who have no faith in Allah.

To believe in a false prophet is to become a log of Hell. Muslim brethren should endeavour to save every Qadiani from falling into infernal fire.

## Aalami Majlise Tahaffuze Khatme Nubuwwat


| LONDON OFFICE: | HEAD OFFICE: | KARACHI: | ISLAMABAD: | LAHORE: |
|---|---|---|---|---|
| 35, Stockwell Green London SW9 9HZ U.K. Tel [illegible]1-737-8199 | Hazuri Bagh Road, Multan, Pakistan Tel: (061) 40978 43338-73341 | Jama Masjid Babur Rehmat Trust Old Numaish, M.A. Jinnah Road, Karachi-3, Pakistan Tel: (021) 711671 | 1159/G-6/1-3 Islamabad, Pakistan Tel: (051) 829186 | Opp. Shah Mohammad Ghous Outside Dehli Gate, Tel: (042) 53433 |

ہفت روزہ

# ختم نبوت

کراچی

انٹرنیشنل

جلد نمبر ۷ | ۱۴ تا ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ ، ۲۱ تا ۲۷ اپریل ۱۹۸۹ء | شمارہ نمبر ۴۶


## زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا

**خان محمد صاحب مدظلہ**

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

## مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

## مدیر مسئول

**عبدالرحمٰن یعقوب باوا**

[redacted]

## رابطہ دفتر

**عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت**

جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

——— فون : ۷۱۱۹۷۱ ———

LONDON OFFICE

35 STOCK WELL GREEN

LONDON SW9 9 HZ U.K.

Ph: 01-737-8199

## سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۵۰ روپے ——— ششماہی -/۸۰ روپے

سہ ماہی -/۴۵ روپے ——— فی پرچہ -/۳ روپے

## بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

**۴۵ ڈالر**

چیک / ڈرافٹ بھیجنے کیلئے الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۳ کراچی پاکستان

## سرپرستان

- حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ ——— مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
- مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب ——— پاکستان
- مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب ——— برما
- حضرت مولانا محمد یونس صاحب ——— بنگلہ دیش
- شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب ——— متحدہ عرب امارات
- حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب ——— جنوبی افریقہ
- حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب ——— برطانیہ
- حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب ——— کینیڈا
- حضرت مولانا سعید انگار صاحب ——— فرانس

## اندرون ملک نمائندے

- اسلام آباد ——— عبدالرؤف
- گوجرانوالہ ——— حافظ محمد ثاقب
- سیالکوٹ ——— ایم عبدالرحیم شکرگڑھ
- مری ——— قاری محمد اسداللہ عباسی
- بہاولپور ——— محمد اسماعیل شجاع آبادی
- بھکر ——— دین محمد فریدی
- جھنگ ——— غلام حسین
- ٹنڈو آدم ——— محمد راشد مدنی
- پشاور ——— مولانا نورالحق نور
- لاہور ——— مولانا کریم بخش
- مانسہرہ ——— سید منظور احمد شاہ آسی
- فیصل آباد ——— مولوی فقیر محمد
- لیہ ——— حافظ خلیل احمد کروڑ
- ڈیرہ اسمٰعیل خان ——— محمد شعیب گنگوہی
- کوئٹہ بلوچستان ——— فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
- شیخوپورہ / ننکانہ ——— محمد متین خالد
- ملتان ——— عطاء الرحمان
- سرگودھا ——— حافظ محمد اکرم طوفانی
- حیدرآباد (سندھ) ——— نذیر احمد بلوچ
- گجرات ——— چوہدری محمد خلیل

## بیرون ملک نمائندے

- قطر ——— قاری محمد اسماعیل رشیدی • اسپین ——— راجہ حبیب الرحمٰن • کینیڈا ———
- امریکہ ——— چوہدری محمد شریف نکودری • ڈنمارک ——— محمد ادریس • ٹورنٹو ——— حافظ سعید احمد
- دوبئی ——— قاری محمد اسماعیل • ناروے ——— میاں اشرف عابد • ایڈمنٹن ——— عامر رشید
- ابوظبی ——— قاری وصیف الرحمٰن • افریقہ ——— محمد زبیر افریقی • مونٹریال ——— آفتاب احمد
- لائبیریا ——— ہدایت اللہ شاہ • ماریشس ——— محمد اخلاص احمد • برما ——— محمود یوسف
- باربڈس ——— اسماعیل قاضی • ٹرینیڈاڈ ——— اسماعیل ناخدا •
- سوئٹزرلینڈ ——— اے۔ کیو۔ انصاری • ری یونین فرانس ——— عبدالرشید بزرگ •
- برطانیہ ——— محمد اقبال • بنگلہ دیش ——— محی الدین خان •

## القرآن

ربِّ اغفرلی ولوالدیّ وللمؤمنین یوم یقوم الحساب

اے میرے رب حساب وکتاب کے دن مجھ کو اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو بخش دینا۔

## الحدیث

ابو الیقظان عمار بن یاسرؓ کہتے ہیں کہ جس نے یوم شک کا روزہ رکھا اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(ابوداؤد و ترمذی)

حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ اپنی تصنیف "حجۃ البالغہ" میں فرماتے ہیں کہ!

روزہ ایک بڑی نیکی ہے۔ اس سے قوت ملکیہ بڑھتی ہے اور قوتِ بہیمیہ کمزور ہوجاتی ہے۔ روح کی صفائی اور طبیعت کو دبانے کے لیے روزہ سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں۔ اسی لیے اللہ نے فرمایا کہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ روزہ سے بہیمیت کا جوش جس قدر کمزور ہوتا ہے اسی قدر انسان کی فرشتوں کی حالت سے مشابہت پیدا ہوجاتی ہے، پس وہ روزہ دار سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ یہ محبت کا تعلق بہیمیت کے ضعیف ہونے کا اثر ہے ۔ (ہر کلمہ گو مرد اور عورت کو اس ماہِ مبارک کی بہت بڑی قدر کرنی چاہیئے اور بڑی رغبت، محبت اور ذوق و شوق کے جذبے کے ساتھ روزے رکھنے میں اپنی سعادت سمجھنی چاہیئے۔ اور اس ماہ کی بھوک و پیاس بخوشی برداشت کرکے اللہ تعالیٰ کی بخشش کا مستحق بننا چاہیئے)

مرسلہ: محمد شفیع عمرالدین، میرپور خاص

## تحفظِ ختمِ نبوت کا سال

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کی طرف سے ۸۹ء تحفظِ ختمِ نبوت کا سال ہے۔

علماء کرام خطباء حضرات اور عامۃ المسلمین قادیانیت کا بھرپور تعاقب کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# محکمہ ٹی اینڈ ٹی کے قادیانی ڈائریکٹر جنرل کی سیکرٹری برائے کمونیکیشن پر ترقی

ہمارے علم میں یہ بات لائی گئی ہے کہ ڈائریکٹر جنرل ٹی اینڈ ٹی بریگیڈیئر منصور الحق (ٹی اینڈ ٹی آفیسرز کالونی اسلام آباد) کو موجودہ حکومت نے سیکرٹری برائے کمونیکیشن پر ترقی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن جو اطلاع تشویش کا باعث بنی ہے وہ یہ ہے کہ بریگیڈیئر منصور الحق قادیانی ہیں۔

جہاں تک بریگیڈیئر مذکور کے قادیانی ہونے یا نہ ہونے کا تعلق ہے۔ یہ حقیقت تو وہ خود ہی زیادہ بہتر طور پر جانتے ہیں کیونکہ حکومت کی طرف سے آج تک ایسی کوئی فہرست جاری نہیں ہوئی جس سے ملک کے مختلف حصّوں میں سرکاری و نیم سرکاری عہدوں پر موجود قادیانیوں کا اندازہ لگایا جاسکے۔ دوسری مشکل یہ بھی ہے کہ ۱۹۷۴ء کی ترمیم سے قادیانیوں کو جب غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تو قادیانی قیادت نے اپنے معتقدین کو اس بات کی اجازت دیدی تھی کہ جو لوگ قادیانی کہلوانے یا لکھوانے کے متحمل نہیں ہوسکتے وہ خود کو مخفی رکھ سکتے ہیں۔ اور یہ تو ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ قادیانیوں نے خود کو کبھی بھی دل سے اقلیت کے طور پر تسلیم نہیں کیا۔ گزشتہ قومی انتخابات میں کسی بھی قادیانی نے قومی و صوبائی اسمبلی کی قادیانی نشستوں پر بیٹھنا گوارہ نہیں کیا۔ اور اب بھی قادیانی خود کو مسلمان کہتے ہیں۔ حال ہی میں ایک عدالت نے قادیانی طالب علم کو سزا سنائی ہے۔ جس نے کالج کے داخلہ فارم میں خود کو مسلمان لکھا تھا۔ ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں چنانچہ یہی وجہ ہے کہ ابھی تک قادیانیوں کے اعداد و شمار بھی صحیح طور پر مرتب نہیں کیے جاسکے۔ اسی لیے تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا شروع سے ہی یہ مطالبہ رہا ہے کہ قومی شناختی کارڈ اور دیگر ضروری دستاویزات پر مذہب کے خانہ کا اضافہ کیا جائے اور قادیانیوں کے شناختی کارڈ الگ رنگوں میں مرتب کیے جائیں۔

چنانچہ ضرورت اب اس بات کی ہے کہ مذکورہ بالا اطلاع پر خود بریگیڈیئر صاحب اور حکومت کو صورتِ حال واضح کرنا چاہیئے اور اگر انہوں نے اس بات کی وضاحت میں تاخیر سے کام لیا تو ہم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ بریگیڈیئر منصور الحق قادیانی ہیں اور حکومت قادیانیت نوازی پر اب کھل کر سامنے آچکی ہے مقامِ افسوس ہے کہ اس قسم کا یہ کوئی ایک آدھ واقعہ نہیں بلکہ انتقالِ اقتدار کے ساتھ ہی موجودہ حکومت نے قادیانیت نوازی کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع کردیا ہے۔ جانثارانِ ختم نبوت کے قاتل قادیانیوں کی سزائے موت معاف کردی گئی۔ قادیانیت کے پلندے روزنامہ الفضل کا منسوخ شدہ ڈیکلریشن بحال کیا۔ اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ترجمانی کے لیے ایک غیر مسلم قادیانی کو مقرر کیا گیا۔ سندھ کا چیف سیکرٹری قادیانی بنایا گیا اور اب کمونیکیشن جیسے اہم شعبہ کو بھی قادیانیوں کے حوالے کیا جارہا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ وزیراعظم صاحبہ اپنی کم عمری اور ناتجربہ کاری کے باعث ایک ایسی متعصب لابی کے گھیرے میں آچکی ہیں جو ایسے غلط اقدام پر ان کو مجبور کرتی ہے اور حقیقتاً ان کی خیر خواہ نہیں۔ کیونکہ پاکستان کی سیاست میں اسلام پسند ایک غالب مگر خاموش طبقہ موجود ہے جو جب بھی اٹھتا ہے تو پھر فیصلہ کن انداز سے اٹھتا ہے۔ اس ملک کی بیالیس سالہ مختصر تاریخ اسی بات کی گواہ ہے کہ سیاسی مصلحتوں اور نئی نئی جہتوں پر مختلف جماعتوں اور گروہ بندیوں میں تقسیم ہونے

کے باوجود کسی بھی دینی مسئلہ پر مسلمان متحد و متفق ہوجاتے ہیں اور خصوصاً ختم الانبیاء آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کے مسئلہ پر تو ایک گناہ گار شخص بھی کٹ مرنے اور مر مٹنے پر تیار ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ قادیانیت کے خلاف چلائی جانے والی تمام تحریکیں ملک کی عظیم الشان اور کامیاب ترین تحریکیں تھیں. کیونکہ ختم نبوت کا عقیدہ تمام شعبہ ہائے طبقہ اور مکتبہ فکر کا مشترکہ عقیدہ ہے. چنانچہ محض ایک طبقہ یا چند افراد کی خوشنودی کے لیئے مسلمانانِ پاکستان کی اکثریت کے احساسات کو مجروح کرنا خود آپ کے اپنے مفاد میں بھی نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے. پیپلز پارٹی اگر اس فخر میں مبتلا ہے کہ اس نے اکثریتی عوام کی حمایت سے حکومت بنائی ہے تو یہ محض اس کی خوش فہمی ہے کیونکہ انتخابات میں دیگر جماعتوں اور آزاد اُمیدواروں کو ملنے والے ووٹوں کے تناسب کا مجموعہ پیپلز پارٹی کے ووٹوں سے کہیں زیادہ ہے. مدمقابل ایک اتحاد نہ ہونے کے باعث پارٹی کو فائدہ پہنچا اور انتخابی نقشہ تبدیل ہوگیا۔ پیپلز پارٹی ملک کی ایک بڑی جماعت تو ہوسکتی ہے مگر اکثریتی عوام کی دعویدار نہیں ہوسکتی. اس لیئے ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ حکومت اپنے لیئے مزید مسائل پیدا نہ کرے ویسے بھی عورت کی سربراہی پاکستان کے عوام کے لیے پہلا تجربہ ہے اس لیئے بھی وزیر اعظم کو چاہیئے کہ پھونک پھونک کر قدم رکھیں اور غلط اقدام کی بدولت اپنے مخالفین میں اضافہ نہ کریں۔ بین الاقوامی اخبارات و جرائد میں بھی مختلف پہلوؤں سے یہ تبصرے شائع ہو رہے ہیں کہ موجودہ حکومت اپنا عرصہ اقتدار مکمل نہ کرسکے گی.

بہر حال ہم سمجھتے ہیں کہ اگر حکومت کا بدستور یہی رویہ رہا تو پھر یہ خدشات بعید از قیاس نہیں. حکومت کو اپنے رویہ پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرتے ہوئے مسلمانانِ پاکستان، اور خود اپنے مفاد کے لیئے، قادیانیوں کو ملک کی اہم ترین کلیدی اسامیوں سے فوری طور پر علیحدہ کردینا چاہیئے.


عشقِ رسول ﷺ کا تقاضا

شیزان کا بائیکاٹ کیجئے

شیزان گستاخانِ رسول قادیانیوں کی مشروب ساز فیکٹری ہے، اسکی آمدنی کا ایک کثیر حصہ ربوہ جاتا ہے، مسلمان اپنی کم علمی کی بناء پر اسکی مصنوعات خرید کر کم از کم بیس ۲۰ پیسے فی روپیہ "ربوہ فنڈ" میں جمع کروا کر اپنے آقا خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، دینِ اسلام، قرآن اور پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہوجاتے ہیں لہٰذا اس کی تمام تر مصنوعات کا بائیکاٹ ہر عاشقِ رسول ﷺ کا فرض ہے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) پرانی نمائش

ایم اے جناح روڈ کراچی

فون نمبر: ۲۱۱۶۷۱

افادات حضرت حکیم الامت قدس سرہ

# رمضان المبارک عبادات اور انکی حقیقی ارواح

محمد اقبال قریشی
ہارون آباد

ہر عمل کی ایک صورت ہے اور ایک روح اسی طرح روزہ کی ایک صورت ہے۔ اور ایک روح۔ نہ روح بلا جسد متحقق ہے اور نہ جسد بلا روح معتبر۔ چنانچہ نہ کھانے نہ پینے کو صوم کے حکم میں قرار دیا ہے۔ روزہ کی صورت ہے اور اس کی روح گناہوں کا چھوڑنا ہے۔ اسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے روزہ میں جھوٹ اور بے ہودہ باتیں نہ چھوڑیں خدا کو ایسے روزہ کی حاجت نہیں۔ آپؐ کا مقصد روزہ کا مقصد گناہوں کا چھوڑنا ہے کسی کو اگر ذرا بھی عقل سلیم ہو اور وہ غور کرے تو وہ سمجھے گا کہ روزہ کی حقیقت ہے نہ کھانا نہ پینا، بیوی سے مشغول نہ ہونا وغیرہ

یہ چیزیں روزہ سے پہلے حلال تھیں جب یہ حرام کر دی گئیں تو جو چیزیں پہلے سے حرام ہیں یعنی گناہ وغیرہ ان کا کیا درجہ ہو گا۔ یعنی ان کو چھوڑنا بدرجہ اولیٰ ضروری ہو گا الغرض! روزہ بھی رکھو اور معاصی بھی چھوڑ دو۔

تراویح مطلق نماز خاص ہونے کے اعتبار سے رمضان المبارک کی خصوصیات میں سے ہے نماز کی بھی ایک صورت ہے اور ایک روح۔ جس طرح انسان کی ایک صورت ہے اور ایک روح۔ صرف روح رہنے سے انسان نہیں رہ سکتا۔

یہاں ان جہلاءٔ صوفیاء کی غلطی ظاہر ہے۔ جنہوں نے نماز کی روح نکالی کہ ذکر ہے اور اعتقاد کر لیا کہ صرف ذکر کر لینا کافی ہے اور اس صورت سے آزاد ہو گئے اور اس کی صورت کو بے وقعت سمجھ کر کسی درجہ میں معمول بہ نہیں سمجھتے۔ یاد رکھو جس طرح روح صلوٰۃ روح انسان کی غذا ہے صورت صلوٰۃ صورت انسان کی غذا ہے کیا کوئی انسان اپنی صورت بغیر جسمانی غذا کے باقی رکھ سکتا ہے اسی طرح صورتِ صلوٰۃ بھی ضروری ہے۔

باقی روح نماز حق تعالیٰ کا ذکر ہے چنانچہ ارشاد ہے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ

یعنی میری یاد کے واسطے نماز قائم کرو۔

یاد کسے کہتے ہیں اس کی مثال ایسی ہے جیسے بیٹے کو یا محبوب کو یاد کرتے ہو تو کیا یہ دل میں خیال ہوتا ہے کہ بیٹے کو اور محبوب کو یاد کر رہا ہوں اگر یہ خیال ہو تو اس جملہ کی یاد ہو گی محبوب یا بیٹے کی یاد نہ ہو گی۔

تو حاصل ذکر کا یہ ہوا کہ یاد کرنے والا سوائے اس کے جسے یاد کر رہا ہے کسی اور چیز کا خیال بالکل نہ کرے حتیٰ کہ اس کا بھی کہ میں اس کو یاد کرتا ہوں تو خدا کی یاد بھی ایسی ہے کہ سوائے خدا کے کسی اور کا دل میں خیال نہ ہو۔ حتیٰ کہ اس کا بھی کہ میں اس وقت خدا کو یاد کر رہا ہوں۔ یہ اوّل درجہ کا ذکر ہے۔ دوسرا مرتبہ ذکر کا یہ ہے کہ مذکور کی یاد نہ ہی تو ذکر کی ہی یاد رہی یعنی یہی ہی کہ میں اس وقت یاد کر رہا ہوں یہ ذکر کی یاد ہے۔ مذکور کی بلاواسطہ یاد نہیں۔ اس کی طرف توجہ کرنے کی حقیقت بھی بتلائے دیتا ہوں۔ دیکھو اگر کسی حافظ کو کوئی رکوع پکا یاد ہو تو اسے خوب روانی سے پڑھنے کا یہی حاصل ہے قرآن کی طرف توجہ کا۔ پس جس طرح ایک رکوع پڑھتے ہو بیسیوں رکعت اس طرح پڑھ لیا کرو۔ یہی معنی ہیں نماز میں حضور قلب کے۔ تو جو روح صلوٰۃ کی ہو گی وہی روح اس کے سب اجزاء و جزو قرأت کی بھی ہو گی۔

رمضان المبارک میں ایک قرآن ختم کرنا تراویح میں مسنون ہے۔ اس لئے اس کی روح یعنی یاد (ذکر و ترجمہ) سے پڑھنے اور سننے کی ضرورت ہے۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا۔ آمین

رمضان المبارک کے عشرۂ اخیر میں اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے اس کی روح خلوت ہے اور روح اس معنی کو نہیں کہ مجرد عن الجسد ہو۔ بلکہ اس کا نفع مشروط ہے اس جسد خاص یعنی اعتکاف کے ساتھ جو خلوت معتدلہ ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ خلوت بھی ہے جلوت بھی ہے۔

سبحان اللہ! کیسی اچھی طرح اعتدال کو ظاہر کر دیا پھر یہ حقیقت کہ اس اعتدال کو مفسر بھی فرما دیا۔ یعنی اجمالاً کہ اس کی مدّت اور صورت بتلا دی۔ صرف عزلت میں یہ خرابی تھی کہ جماعت کے ثواب سے محروم ہو جاتا۔ تعلیم و تعلّم کا باب مسدود ہو جاتا۔ مگر معتکف کے لئے مسجد جماعت شرط ہے معتکف سے زیادہ تو جماعت کا ثواب کسی کو مل ہی نہیں سکتا۔ وہ تو ہر نماز میں تکبیر اولیٰ کو پاتا ہے

اور ہر وقت جماعت کے انتظار میں رہتا ہے اور انتظار جماعت کا ثواب بھی جماعت کے برابر ہے۔

چنانچہ حدیث میں ہے ۔

من کان ینتظر فی الصَّلوٰۃ فھو فی الصلوٰۃ ما کانت تجلسہٗ ۔

یعنی جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے تو وہ نماز ہی میں ہے جب اس کی وجہ سے محبوس ہے ۔

اسی کو مولانا روم فرماتے ہیں ؎

پنج وقت آمد نماز رہنموں
عاشقاں ھم فی صلوٰۃ دائموں

یعنی نماز پانچ وقت فرض ہے اور عشاق ہر وقت نماز کے انتظار اور فکر میں رہتے ہیں اس لئے گویا ہر حالت میں نماز کے اندر ہی رہتے ہیں ۔

صرف اختلاط میں یہ مضرت تھی کہ اس میں اشرار کی صحبت بھی بعض دفعہ ہوتی معتکف اس سے بھی محفوظ ہے کیونکہ مسجد میں صرف نمازی ہی تو آتے ہیں ۔ اور نمازی اکثر نیک ہوتے ہیں اور اگر بعضے بد بھی ہوں تو وہ نماز کے وقت نیک ہی ہو جاتے ہیں پھر اختلاط میں باتوں میں بڑا وقت ضائع ہو جاتا ہے ۔ مساجد میں فراغت کے بعد کون ٹھہرتا ہے جو معتکف سے باتیں کرے اس لئے معتکف کثرت کلام کے غوائل سے محفوظ رہتا ہے ۔ ہر سال بیسیوں آدمی اعتکاف کرتے ہیں مگر کوئی بھی بزرگ مشہور نہیں ہوتا اور نہ اس کی عزلتگی شہرت ہوتی ہے کیونکہ معتکف کوئی پہاڑ کی کھوہ میں نہیں بیٹھتا ۔ مسجد ہی میں بیٹھتا ہے جہاں سب سے ملاقات ہوتی ہے ۔ سبحان اللہ ایسی جامع عبادت جو خلوت اور جلوت کو انتہائی جامع ہو ۔ اعتکاف کے سوا نہیں ہو سکتی ۔

بہر حال معتکف کو مسجد میں اس لیے لایا گیا کہ شب قدر کی تحری تلاش سہل ہو کیونکہ بہت سے آدمی ہوں گے جب سب ایک ہی کام میں مشغول ہوں گے تو دل بھی لگے گا ۔ پھر سبحان اللہ اس میں یہ کیسا اعتدال کہ متواتر پانچ راتوں میں نہیں جگایا ۔ ایک رات جگایا اور ایک رات سلایا ۔ اور اس میں بھی ثواب جاگنے کا دیا ۔

چنانچہ حدیث سے ثابت ہے کہ اگر کوئی شخص گھوڑا پالے اللہ کے راستہ میں ۔ تو اس کی لید اس کا پیشاب سب وزن کرکے اس کو نیکیاں ملیں گی ۔ چونکہ وہ گھوڑا ذریعہ ثواب تھا تو اس کی لید اور پیشاب پر بھی ثواب ہے ۔ حالانکہ اس کے قصد سے نہیں ہوا تو جو سونا جاگنے کا ذریعہ ہے اسی عبادت کے قصد سے اس میں ثواب کیوں نہ ملے گا ۔

اس سے معلوم ہوا کہ شب قدر نہایت قابل قدر چیز ہے اس کی روح مشاہدہ ہے ۔ اس میں حق جلّ و علیٰ شانہٗ کی تجلی ہوتی ہے ۔ اور گو ہمیں ان تجلیات کا دکھائی دینا ضروری نہیں مگر اس کی پہچان اس سے ہوتی ہے کہ اس رات میں بہ نسبت اور راتوں کے عبادت میں جی زیادہ لگتا ہے ۔ قلب کو غفلت نہیں ہوتی ۔ اور کیوں ہو وصل کے ساتھ ہجر جمع نہیں ہو سکتا ؎

شب قدر است طے شد نامہ ہجر
سلٰمٌ ھِیَ حتّٰی مطلع الفجر ۔

(ماخوذ مصارف و مسائل رمضان مطبوعہ)
(ادارہ تالیفات اشرفیہ ہارون آباد)

---

## بقیہ : معلومات قرآن مجید

۲۱۔ سورۃ اخلاص

اس سورۃ کا دوسرا نام قل شریف بھی ہے ۔

۲۲۔ سورۃ الفلق اور الناس

ان دونوں سورتوں کو معوذتین کہتے ہیں ۔ شیطانی وسواس اور جادو کے لیے یہ دونوں سورتیں بہت مجرب ہیں ۔

سبحان اللہ و بحمدہٖ سبحان اللہ العظیم

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زندگی قرآن حکیم کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

## بقیہ مرزا قادیانی دجال

اس ہی سمجھتے ہیں کہ تیرے اقبال کا سلسلہ ترقیات جاری رکھے اور تیری اولاد اور ذریت کو تیری طرح اقبال کے دن دکھائے ۔

۴۔ شہادۃ القرآن ضمیمہ ۳ پر لکھتے ہیں " ہمارے ہاتھ میں بجز دعا کے اور کیا ہے ۔ سو ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس گورنمنٹ (دجال) کو ہر ایک شر سے محفوظ رکھے اور اس کے دشمن کو ذلت کے ساتھ پسپا کرے "!

## بقیہ : نونہال

زندہ ہونے کے بعد کبھی موت نہیں آئے گی ۔ بلکہ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا ۔ یہی وہ عقیدہ ہے جس کی بنیاد پر انسان نیک اعمال کرتا ہے اور برے کاموں سے بچتا ہے ۔

۶ فضول باتوں اور فضول کاموں میں پڑنے سے اپنے نفس کو علیحدہ رکھنا ۔

۷ اللہ کے ذکر کی کثرت کرو اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود بھیجو ۔

قرآن مجید سے ۲۲ سورتوں کی فضیلتیں برکتیں

# معلوماتِ سوراتِ قرآنِ مجید

محمد حاکم خان طارق
خانقاہ سراجیہ
کندیاں

قرآن مجید فرقان حمید کی ۱۱۴ سورتیں ہیں جن کے اسماء سے تو لوگ واقف ہیں۔ بعض سورتوں کے نام جو تفاسیر میں ہیں لوگ انہیں نہیں جانتے۔ بندہ عاجز نے کوشش کی ہے۔ یہ اسماءِ مبارکہ لوگوں تک پہنچائے جائیں تاکہ قرآنی معلومات میں اضافہ ہو۔

## ۱۔ سورۃ الفاتحہ

تفسیر روح المعانی اور روح البیان، اور معارف القرآن میں سورۃ مبارکہ کے مندرجہ ذیل نام بتائے گئے ہیں ۱۔ فاتحۃ الکتاب ۲۔ ام القرآن ۳۔ ام الکتاب ۴۔ قرآن عظیم ۵۔ سورۃ الشفاء ۶۔ سبع مثانی (قرطبی) ۷۔ سورۃ الدعا ۸۔ سورۃ الحمد ۹۔ سورۃ الصلوٰۃ ۱۰۔ سورۃ المناجاۃ

## ۲۔ سورۃ البقرۃ

رسول پاکؐ نے فرمایا! سورۃ البقرہ سنام القرآن اور ذروۃ القرآن ہے۔ سنام اور ذروۃ ہر چیز کے اعلیٰ وافضل حصہ کو کہا جاتا ہے۔ اس کی ہر آیت کے نزول کے وقت اسّی فرشتے اس کے جلو میں نازل ہوئے ہیں۔ (ابن کثیر از مسند احمد)

اور حضرت ابو ہریرۃؓ کی ایک حدیث میں ہے۔ کہ اس سورۃ میں ایک آیت ایسی ہے جو تمام آیات قرآن میں اشرف وافضل ہے اور وہ ہے آیت الکرسی (ابن کثیر از ترمذی)

ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ سورۃ البقرہ میں ایک ہزار امر اور ایک ہزار نہی اور ایک ہزار حکمتیں اور ایک ہزار خبر اور قصص ہیں۔ (قرطبی وابن کثیر)

یہی وجہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے جب سورۃ البقرہ کو تفسیر کے ساتھ پڑھا تو اس کی تعلیم میں بارہ سال خرچ ہوئے اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے یہ سورۃ آٹھ سال میں پڑھی۔ (قرطبی)

تعداد آیات دو سو چھیاسی ہے اور کلمات چھ ہزار دو سو اکیس اور حروف پچیس ہزار پانچ سو ہیں۔ (ابن کثیر)

یہ سورۃ مبارکہ ہجرت مدینہ طیبہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ اسلیے یہ سورۃ مدنی کہلاتی ہے۔ سورۃ البقرہ قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ ہے۔

## ۳۔ سورۃ المائدۃ

یہ مدنی سورۃ ہے۔ اس کا دوسرا نام سورۃ عقودؔ ہے۔ (بحر محیط)

بعض حضرات مفسرین نے اس کو قرآن مجید کی آخری سورۃ کہا ہے۔

مسند احمد میں بہ روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ واسماء بنت یزید منقول ہے کہ سورۃ مائدہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت نازل ہوئی جبکہ آپ سفر میں عضباء نامی اونٹنی پر سوار تھے۔

## ۴۔ سورۃ التوبہ

یہ سورۃ مبارکہ مدنی ہے۔ اس سورۃ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ مصاحف قرآن میں اس سورۃ کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی جاتی۔

اس سورۃ مبارکہ کے دوسرے نام یہ ہیں۔

۱۔ توبہ ۲۔ سورۃ برأت ۳۔ فاضحہ ۴۔ حافرہ ۵۔ مخزیہ۔ (تفسیر حقانی ومعارف القرآن)

## ۵۔ سورۃ النحل

یہ سورۃ مبارکہ مکی ہے اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ نعم بھی ہے۔ (قرطبی)

اس سورۃ کا نام سورۃ النحل اس مناسبت سے رکھا گیا ہے کہ اس میں نحل یعنی شہد کی مکھیوں کا ذکر قدرت کی عجیب وغریب صنعت کے بیان کے سلسلے میں ہوا ہے۔

اس کا دوسرا نام نعم اس لیئے ہے کہ اس میں خاص طور پر اللہ جل شانہ کی عظیم نعمتوں کا ذکر ہے۔

## ۶۔ سورۃ بنی اسرائیل

یہ مکی سورۃ ہے اس کا دوسرا نام سورۃ اسراء اور سورۃ سبحان بھی ہے۔ اس سورۃ مبارکہ میں معراج کا واقعہ بیان ہوا ہے۔

## ۷۔ سورۃ طٰہٰ

اس سورۃ مبارکہ کا دوسرا نام سورۃ کلیم بھی ہے۔ (کما ذکرہ السخاوی)

وجہ یہ ہے کہ اس میں حضرت موسیٰؑ کا واقعہ مفصل مذکور ہے۔ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ طٰہٰ اور یٰسین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی میں سے ہیں۔

## ۸۔ سورۃ یٰسین

یہ مکی سورۃ ہے۔ اس سورۃ کو قلب القرآن بھی کہا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے ایک دفعہ یٰسین پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیئے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ (یہ حدیث غریب ہے)

ابن عربیؒ نے احکام القرآن میں

فرمایا کہ امام مالکؒ نے فرمایا کہ اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

اور حضرت ابن جبیر رضی اللہ عنہ کے کلام سے یہ مستفاد ہے کہ لفظ یٰسین نبی کریم ﷺ کا نام ہے۔

۹۔ سورۃ المومن

اس سورۃ مبارکہ کا دوسرا نام سورۃ غافر بھی ہے۔

۱۰۔ سورۃ حٰمٓ السجدۃ

اس سورۃ مبارکہ کا دوسرا نام سورۃ حٰمٓ وفصلت بھی ہے۔

(معارف القرآن)

۱۱۔ سورۃ شوریٰ

اس سورۃ مبارکہ کو سورۃ حٰمٓ عٓسٓقٓ بھی کہتے ہیں۔

۱۲۔ سورۃ محمدؐ

اس سورۃ مبارکہ کا دوسرا نام سورۃ قتال بھی ہے۔ (معارف القرآن)

۱۳۔ سورۃ رحمٰن

اس سورۃ کو زینت القرآن بھی کہتے ہیں۔

۱۴۔ سورۃ الواقعہ

سورۃ واقعہ غنیٰ کی سورۃ ہے۔ واقعہ قیامت کا نام ہے۔ اس لیے کہ یہ ضرور واقع ہونے والی ہے اس طرح اس کا نام آزفۃ وغیرہ ہے۔

سورۃ واقعہ کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"جو شخص ہر رات میں سورۃ واقعہ پڑھا کرے گا وہ کبھی فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا!"

(ابن کثیر بسند ابن عساکر)

۱۵۔ سورۃ الحشر

اس سورۃ مبارکہ کا دوسرا نام بنی نضیر ہے۔ کیونکہ پوری سورۃ حشر یہود کے قبیلہ بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔ حضرت ابن عباس اس کو سورۃ بنی نضیر کہا کرتے تھے۔ (ابن کثیر)

۱۶۔ سورۃ الطلاق

اس سورۃ میں خصوصیت سے طلاق اور عدت وغیرہ کے احکام کا ذکر ہے۔ اسی لیے بعض روایات و حدیث میں اس کو سورۃ نساء صغریٰ بھی کہا گیا ہے۔

(قرطبی بحوالہ بخاری)

۱۷۔ سورۃ الملک

اس سورۃ کو سورۃ مبارک بھی کہتے ہیں۔ اس سورۃ کو حدیث میں واقیہ اور منجیہ بھی فرمایا ہے۔ واقیہ اس کے معنی بچانے والی اور منجیہ کے معنی نجات دینے والی، حدیث بھی ہے۔

رسول پاکؐ نے ارشاد فرمایا!

المانعۃ المنجیۃ تنجیہ من عذاب القبر

یعنی سورۃ عذاب کو روکنے والی اور عذاب سے نجات دینے والی ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے بچالے گی۔

(روایت الترمذی وقال حدیث غریب از قرطبی)

۱۸۔ سورۃ القلم

اس سورۃ مبارکہ کا دوسرا نام نون بھی ہے۔

۱۹۔ سورۃ الدھر

اس سورۃ مبارکہ کے جو نام مشہور ہیں درج ذیل ہیں ــــــ ۱۔ سورۃ انسان ۲۔ سورۃ الابرار ۳۔ سورۃ ہل اتٰی ۴۔ سورۃ امشاج بھی ہے۔

۲۰۔ سورۃ النصر

اس سورۃ میں چونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات قریب ہونے کی طرف اشارہ ہے اس لیے اس سورۃ مبارکہ کا دوسرا نام سورۃ التودیع ہے۔ تودیع کے معنی ایں رخصت کرنے کے۔

باقی صفحہ ۸ پر

ARFI JEWELLERS
عارفی جیولرز
FOR CREATION OF ATTRACTIVE
JEWELLERY
ممتاز زیورات ـ منفرد ڈیزائن
A Perfect Setting for a perfect Woman.
Where trust is a Tradition.
ARFI JEWELLERS PH: 626236
34-MUHAMMADI SHOPING CENTRE
BLOCK-G-HAIDRY NORTH NAZIMABAD KARACHI PAKISTAN

دلچسپ اور فیصلہ کن تحریر

# مرزا قادیانی اور دجال

مولانا تاج محمد فقیر والی

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ قرب قیامت سے پہلے ایک یہودی کا نا سردار جو نہایت درجہ کا عیار اور شعبدہ گر ہوگا ظاہر ہو کر دھا چوکڑی مچائے گا اور آخر کار حضرت مسیح علیہ السلام کے ہاتھ سے مارا جائے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دجال کے نام سے موسوم کیا ہے دجال بصیغہ مبالغہ سخت جھوٹے فریبی اور تلبیس کنندہ کو کہتے ہیں اسی طرح جھوٹے مدعیوں کو بھی دجال کہتے ہیں کیونکہ ایک تو وہ دجال اکبر کے جانشین ہیں دوسرے خود مسند دجل و تزویر پر بیٹھ کر مسلمانوں کے متاع ایمان پر ڈاکے ڈالتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ قتل دجال ہے احادیث طیبہ کی روشنی میں دجال کا مختصر تعارف یہ ہے کہ وہ یہود کا رئیس ہوگا ابتداء میں نیکی و پارسائی کا دعویٰ کریگا ایک آنکھ سے کانا ہوگا۔ یعنی اسکی دائیں آنکھ میں پھلی ہوگی اور اس کے سر کے بال سخت اور گھنگریالے ہوں گے آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں واصل جہنم ہوگا۔

وہ عراق و شام کے درمیان ظاہر ہو کر خود کو مسیح موعود کے نام سے ظاہر کرے گا اور لوگوں سے کہے گا کہ میرے حکم پر چلو اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے اور وہ خود بھی قوم یہود سے ہوگا ظاہر ہونے کے بعد وہ شام و عراق سے خروج کر کے ملک اصفہان کی طرف روانہ ہو جائے گا اس کی پیشانی پر ک۔ ف۔ ر یعنی کافر لکھا ہوگا اور وہ خدائی کا دعویٰ کریگا دائیں بائیں فساد پھیلائے گا چالیس دن تک زمین میں اودھم مچائے گا پہلا دن ایک سال کے برابر ہوگا دوسرا ایک ماہ کے برابر تیسرا ایک ہفتہ کے برابر باقی دن معمول کے مطابق ہوں گے ایسی تیزی سے مسافت طے کریگا جیسے ہوا کے پیچھے بادل ہو، اس کے خروج سے پہلے تین سال ایسے گزریں گے کہ پہلے سال میں ایک تہائی بارش اور ایک تہائی غلہ کی کمی ہو جائے گی دوسرے سال دو تہائی کمی ہو گی تیسرے سال نہ بارش کا قطرہ برسے گا نہ زمین میں کوئی روئیدگی ہوگی۔

جب دجال ویرانے پر سے گزرے گا تو زمین کو حکم دیگا کہ اپنے خزانے اگل دے جب ملک شام کا رُخ کریگا تو اس وقت حضرت امام مہدی علیہ الرضوان قسطنطنیہ کے محاذ پر ہوں گے خروج دجال کی خبر سن کر ملک شام واپس آئیں گے اور دجال کے مقابلہ پر صف آراء ہوں گے نماز فجر کے وقت جبکہ نماز کی اقامت ہو چکی ہوگی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے حضرت امام مہدی علیہ الرضوان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھانے کے متعلق کہیں گے نماز سے فارغ ہو کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کے مقابلہ کے لئے نکلیں گے دجال آپ کو دیکھتے ہی بھاگ کھڑا ہوگا اور سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا آپ باب لد پر (جو اس وقت اسرائیل مقبوضات میں ہے) اسے جالیں گے اور اسے قتل کر دینگے

یہ ہے وہ دجال جس کے قتل کرنے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی ہے اور جس کے قاتل کو سلام پہنچانے کا حکم فرمایا ہے لیکن حق فراموشی کا کمال دیکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام تر تصریحات اور مبہم تعلیمات کے باوجود مرزا غلام احمد قادیانی کو حق و صداقت کی راہ نظر نہ آئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کو خاطی اور حقیقت نا شناس ٹھہرایا اور یہ الفاظ لکھتے ہوئے ذرا شرم محسوس نہ کی کہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت کاملہ بوجہ نہ موجود ہونے کسی نمونہ کے موبمو منکشف نہ ہوئی ہو تو کچھ تعجب کی بات نہیں" (ازالہ اوہام ص ۲۸۲ طبع پنجم)۔

اس کے یہ معنی ہوئے کہ جس بات کو حضور علیہ المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نہ سمجھ سکے تھے مرزا غلام احمد پر اس کی حقیقت کاملہ منکشف ہو گئی تھی۔

مرزا غلام احمد پر دجال کی حقیقت کاملہ کا جو انکشاف ہوا وہ مرزا کی زبانی ہی سنئے۔

۱۔ فتح اسلام کے ص ۱۰ پر لکھتے ہیں "دجال سے مراد حق پوش دنیا پرست لوگ ہیں"

۲۔ ازالہ اوہام کے ص ۴۹۶ پر لکھتے ہیں "ممکن ہے دجال سے با اقبال قومیں مراد ہوں۔

۳۔ ازالہ اوہام کے ص ۲۲۹ پر لکھتے ہیں "ابن صیاد یہودی ہی دجال ہے"

۴۔ تحفہ گولڑویہ کے ص ۱۱۸ پر لکھتے ہیں "دجال نصاریٰ کے پادری نہیں ہو سکتے بلکہ دجال شیطان کا اسم اعظم ہے۔

۵۔ کتاب البریہ کے ص ۲۰۱ پر لکھتے ہیں "دجال یورپ کے فلاسفر ہیں" اسی صفحہ پر چند سطریں آگے لکھتے ہیں کہ "دجال کلوں کا کام کرنے والے لوگ ہیں"

۶۔ حقیقۃ الوحی کے ص ۳۱۳ پر لکھتے ہیں "دجال جھوٹے حامی کو کہتے ہیں" حقیقۃ الوحی کے اسی صفحہ پر لکھا ہے "دجال شیطان کا نام ہے۔

۱۔ ازالہ اوہام کے صفحہ ۷۲۲ پر لکھتے ہیں "دجال پادریوں کا گروہ ہے۔"

جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر غیر مرزائیوں کو جو جلسہ دیکھنے کے لئے آئے تھے رات کے وقت سوالات کرنے کا موقع دیا گیا اعلان کیا گیا کہ مرزا طاہر احمد سوالوں کا جواب دیں گے مرزا طاہر پر کئی سوال کئے گئے ان میں سے ایک سوال یہ بھی کیا گیا کہ مسیح نے دجال کو قتل کرنا تھا تم لوگ کہتے ہو کہ مسیح (مرزا غلام احمد) آ گیا یہ بتاؤ کہ وہ دجال ہے کہاں جس نے قتل ہونا تھا۔؟

مرزا طاہر نے جواب دیا کہ "ہم تو کہتے ہیں دجال آ گیا کم بخت۔ اب اس کی صف لپٹی جا رہی ہے اس کے دن ختم ہو رہے ہیں دجال کو روحانی قوتوں سے نیست کرنے والا جب سے آیا ہے اس کی صف دن بدن لپٹی جا رہی ہے ہم مغربی عیسائی قوموں کو دجال کہتے ہیں جب مرزا غلام احمد صاحب آئے تھے تو سارے عالم اسلام پر دجال کی حکومت تھی جب مرزا صاحب آئے تو دیکھتے ہی دیکھتے اس کے سانس ٹوٹنے شروع ہو گئے کبھی مشرق سے نکلا کبھی ایران سے نکلا۔ ہم کہتے ہیں خدا کا مسیح (مرزا غلام احمد) آ گیا اور اس کی آمد کی برکت سے اسلام میں نئی طاقت آنی شروع ہو گئی"

مرزا طاہر کا یہ جواب اتنا ہی مضحکہ خیز ہے کہ "جب مرزا غلام احمد آئے تو مغربی عیسائی قوموں (دجال) کے سانس ٹوٹنے شروع ہو گئے۔"

## شرم تم کو مگر نہیں آتی

۱۔ جب مرزا صاحب آئے تو دجال نے ۱۸۸۲ء میں اسکندریہ پر بمباری کر کے مصر کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا۔

۲۔ جب مرزا صاحب آئے تو ۱۹۱۱ء میں دجال نے طرابلس پر قبضہ کر لیا۔

۳۔ جب مرزا صاحب آئے تو ۱۸۹۸ء میں دجال نے سوڈان پر قبضہ کر لیا۔

۴۔ جب مرزا صاحب آئے تو ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کے بعد شرق اردن فلسطین۔ شام اور عراق پر دجال کی حکومت ہو گئی۔

۵۔ جب دجال کی لڑائی ۱۹۱۹ء میں امیر امان اللہ خان والئے افغانستان کے ساتھ ہوئی تو مرزا صاحب کا تیسرا لڑکا شریف احمد دجال کی فوج میں شامل ہو کر مسلمانوں کے خلاف لڑا۔

۶۔ جب مرزا صاحب آئے تو ۱۹۲۱ء میں حضرموت عدن۔ مسقط۔ عمان۔ بحرین اور ملحقہ علاقے اور جدہ دجال کے قبضہ میں چلے گئے۔

۷۔ جب مرزا صاحب آئے تو ۱۹۴۱ء میں رضا شاہ پہلوی شاہ ایران کو گرفتار کر کے جلاوطن کر دیا اور سات برس تک ایران میں بلا شرکت غیرے دجال کی حکومت رہی۔

۸۔ جب مرزا صاحب آئے تو حضرموت کا ایک لاکھ بارہ ہزار مربع میل مسقط و عمان کا بیاسی ہزار مربع میل بحرین اور ملحقہ علاقوں کا اسی ہزار مربع میل رقبہ دجال کے قبضہ میں چلا گیا۔

اس پر بھی مرزا طاہر کی عقل نارسا کہتی ہے کہ مرزا صاحب کے آنے سے دجال کے سانس ٹوٹنے شروع ہو گئے۔

مرزا غلام احمد نے دجال کی شان و شوکت کو اپنے پاؤں تلے کس طرح کچلا۔ دجال کی صف کس طرح لپیٹی دجال کا کس طرح کچومر نکالا خود مرزا غلام احمد کی زبانی سنیئے۔

۱۔ اپنی کتاب تریاق القلوب کے صفحہ ۲۷ پر لکھتے ہیں "اسلام کی دوبارہ زندگی انگریزی سلطنت (دجال) کے امن بخش سایہ سے پیدا ہوئی ہے۔"

۲۔ کتاب "ضرورۃ الامام" کے صفحہ ۲۳ پر لکھتے ہیں "میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے کہ وہ انگریزوں (دجال) کی بادشاہت کو اپنے اولی الامر میں داخل کریں اور دل کی سچائی سے ان (دجال) کے مطیع رہیں"

۳۔ کتاب شہادۃ القرآن کے صفحہ ۳ پر لکھتے ہیں "گورنمنٹ برطانیہ (دجال) کی اطاعت خدا اور رسول کی اطاعت ہے۔"

۴۔ تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۱۰ پر لکھا ہے "ہمارے خاندان نے سرکار انگریزی (دجال) کی راہ میں خون بہانے اور جان دینے میں فرق نہیں کیا اور نہ اب فرق ہے"

۵۔ ازالہ اوہام کے صفحہ ۵۰۹ شہادۃ القرآن کے ضمیمہ تریاق القلوب ص ۳۸۶ تبلیغ رسالت جلد ششم پر بھی اسی کے مطابق ملتے جلتے الفاظ تحریر کر کے کئی اوراق سیاہ کئے ہیں۔

## دجال کیلئے دعائیں

مرزا غلام احمد نے دجال کی دنیاوی شان و شوکت کے لئے دعائیں مانگیں کہ دجال کو کس طرح قتل کیا خود قاتل (غلام احمد) کی زبانی سنیئے۔

۱۔ ستارہ قیصرہ صفحہ ۳ پر لکھتے ہیں "اے قیصرہ مبارکہ (ملکہ وکٹوریہ) یہ مسیح موعود جو دنیا میں آیا تیرے ہی وجود کی برکت اور دلی نیک نیتی اور سچی ہمدردی کا نتیجہ ہے"

۲۔ ستارہ قیصرہ صفحہ ۹ پر لکھتے ہیں "خدا نے تیرے نورانی عہد میں آسمان سے ایک نور نازل کیا ہے کیونکہ نور نور کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور تاریکی تاریکی کو۔"

۳۔ تحفہ قیصرہ صفحہ ۱۲ پر لکھتے ہیں "اے قیصرہ ملکہ معظمہ ہمارے دل تیرے لئے دعا کرتے ہوئے جناب

باقی صفحہ ۸ پر

ضبط و ترتیب مولانا منظور احمد الحسینی

# آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

**سوال** : ہوائی جہاز کے عملے کی مختلف قسم کی ڈیوٹی ہوتی ہے۔ ایک قسم کی ڈیوٹی کی نوعیت اس طرح کی ہے کہ وہ گھر پر ہی (STAND BY DUTY) رہتا ہے اور اسی صورت میں ڈیوٹی پر بلایا جاتا ہے جبکہ دوسرا عملہ جو ڈیوٹی پر جارہا تھا (OERETING GEW) عین وقت پر بیمار ہوجائے یا اور کسی وجہ سے اپنی ڈیوٹی پر جانے سے قاصر ہے، ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ اور زیادہ تر اس قسم کی ڈیوٹی والا (STAND BY DUTY) گھر ہی رہتا ہے اس شکل میں اگر عملہ روزہ رکھنا چاہے تو وہ دیر سے دیر کب تک روزہ کی نیت کرسکتا ہے؟

**جواب** : رمضان کے روزہ کی نیت نصف النہار شرعی سے پہلے کرلی جائے تو وہ صحیح ہے ورنہ صحیح نہیں۔ ابتداء صبح صادق سے غروب تک کا وقت اگر برابر کے دو حصوں میں تقسیم کردیا جائے تو اس کا عین وسط یعنی درمیانی حصہ "نصف النہار شرعی" کہلاتا ہے اور یہ زوال سے قریباً پون گھنٹہ پہلے ہوتا ہے۔ اگر روزہ رکھنا ہو تو روزہ کی نیت اس سے پہلے کرلینا ضروری ہے۔ اگر عین نصف النہار شرعی کے وقت نیت کی یا اس کے بعد نیت کی تو روزہ نہیں ہوگا۔

●●

**سوال** : نیت کرنے کے بعد اگر فلائیٹ پر جانا پڑے اور عملہ نے روزہ توڑدیا تو اس کا کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا؟

**جواب** : کفارہ صرف اس صورت میں لازم آتا ہے جبکہ روزہ کی نیت رات میں یعنی صبح صادق سے پہلے کی ہو، اگر صبح صادق کے بعد اور نصف النہار شرعی سے پہلے روزے کی نیت کی تھی اور پھر روزہ توڑدیا تو کفارہ لازم نہیں ہوگا۔ (درمختار۔ شامی)

●●

**سوال** : دو قسم کی فلائیٹ ہوتی ہیں ایک چھوٹی فلائیٹ ہے مثلاً کراچی سے لاہور یا اسلام آباد وغیرہ اور واپسی کراچی۔ صبح جاکر دوپہر تک واپسی یا دوپہر جاکر رات میں واپسی اور دوسری فلائیٹ لمبی دوران کی ہوتی ہے جو ملک سے باہر جاتی ہیں۔ اس صورت میں عملہ کو روزہ رکھنا زیادہ مستحب ہے یا نہ رکھنا؟ زیادہ تر عملہ چھوٹی فلائیٹ پر روزہ رکھنا چاہتا ہے۔

**جواب** : سفر کے دوران روزہ رکھنے سے اگر کوئی مشقت نہ ہو تو مسافر کیلئے روزہ رکھنا افضل ہے اور اگر اپنی ذات کو یا اپنے رفقاء کو مشقت لاحق ہونے کا خدشہ ہو تو روزہ نہ رکھنا افضل ہے۔

●●

**سوال** : ہوائی جہاز کا عملہ دو قسم کے مسافروں میں آتا ہے دونوں قسم کا عملہ ڈیوٹی پر شمار ہوتا ہے۔ ایک قسم کا وہ عملہ جس پر جہاز یا مسافروں کی ذمہ داری نہیں ہوتی وہ سفر اس لیے کررہا ہے کہ اُسے آدھے راستے یا دو تہائی راستے پر اُترکر ایک دو دن کے آرام کے بعد پھر جہاز آگے کی منزل پر لے جانا ہے۔ دوسری قسم کا عملہ وہ ہے جس پر جہاز اور مسافروں کی ساری ذمہ داری ہے۔ ان دو قسم کے عملہ پر روزے کے کیا احکام ہیں؟

**جواب** : جس عملہ پر جہاز اور اس کے عملہ کی ذمہ داری ہے اگر ان کو یہ اندیشہ ہو کہ روزہ رکھنے کی صورت میں ان سے اپنی ذمہ داری کے نبھانے میں خلل آئے گا تو ان کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے، بلکہ دوسرے وقت قضا رکھنے چاہئیں۔ خصوصاً اگر روزہ کی وجہ سے جہاز اور اس کے مسافروں کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو تو ان کے لیے روزہ رکھنا ممنوع ہوگا۔ مثلاً جہاز کے کپتان نے روزہ رکھا ہو اور اس کی وجہ سے جہاز کو کنٹرول کرنا مشکل ہوجائے۔

●●

**سوال** : سفر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک سفر مغرب سے مشرق کی طرف، جس میں دن بہت چھوٹا ہوتا ہے، جبکہ دوسرے سفر میں جو مشرق سے مغرب کی طرف ہے اس میں دن بہت لمبا ہوتا ہے، سورج تقریباً جہاز کے ساتھ ساتھ رہتا ہے اور روزہ بیس بائیس گھنٹے کا ہوجاتا ہے۔ اس صورت میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ روزہ گھنٹوں کے حساب سے کھول لیتے ہیں، مثلاً پاکستان کے حساب سے روزہ رکھا تھا اور پاکستان میں جب روزہ کھلا اسی حساب سے انہوں نے بھی روزہ کھول لیا۔ اس صورت میں بعض

باقی صفحہ (۱۶) پر

جشن تشکر کے آغاز میں دو قادیانیوں کے ڈوب مرنے سے ——
—— جشن صد سالہ کے انجام میں ربوہ کی بتیوں کے گل ہونے تک

# قادیانی دیوالی

عبدالکریم
لاہور

## قادیانی شریعت۔

قادیانی شریعت "تذکرہ" سے زیادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد اور مرزا بشیر احمد کی کتابوں پر مشتمل ہے ان میں "حقیقت نبوت" "کلمۃ الفصل" "انوار خلافت" "جنازہ کی حقیقت" اور "سیرۃ المہدی" جیسی کتابیں شامل ہیں لیکن قادیانی اب اپنی شریعت کو چھپاتے ہیں ان کتابوں کے نئے ایڈیشن نہیں چھاپتے قیام پاکستان سے پہلے ہی ایڈیشن چھاپ کر بیٹھ گئے ہیں دراصل یہ کتابیں تمام مسلمانوں کو کافر بیان کر کے اسلام اور قادیانیت کے مابین واضح خط فاصل کھینچتی ہیں انہیں کتابوں سے قادیانی عزائم کا اندازہ ہوتا ہے اب صرف ان کتابوں میں مسلمانوں کے خلاف کی گئی بد زبانی کے باعث قادیانی انہیں چھاپنے سے کتراتے ہیں "سیرۃ المہدی" کو نہ چھاپنے میں تو بعض شرمناکیاں بھی شامل ہیں۔

**قادیانی تقیہ** ۔ قادیانی اخبار "الفضل" مورخہ ۸ مارچ ۱۹۸۹ء کی اشاعت میں "اخبار جہاں" کے ایک کالم کا ایک حصہ پیش کیا گیا ہے اس میں بھی یہ درج ہے "پاکستان شہریت کے حامل قادیانیوں کی تعداد نامعلوم ہے اس لئے کہ انہیں جب اقلیت قرار دے دیا گیا تو انکی قیادت نے اس کی اجازت دے دی کہ جو لوگ قادیانیت کے اعلان کے متحمل نہیں ہو سکتے وہ اپنے عقیدے کو مخفی رکھ سکتے ہیں" اس پر قادیانی اخبار نے اسی اشاعت میں یہ تبصرہ کیا ہے "بعض احمدیوں کے متعلق یہ کہنا کہ انہوں نے خود کو چھپایا ہوا ہے درست نہیں ہے یہ محض خیال قیاس آرائی بلکہ ناواجب بدظنی ہے" یہ تبصرہ قادیانی فریب کا شاہکار ہے کیونکہ پاکستان میں واقعی سینکڑوں قادیانی خود کو قادیانی نہیں بتاتے اور عرب ممالک میں جتنے قادیانی رہ رہے ہیں وہ قادیانی قیادت کے علم میں ہیں وہ سارے قادیانی ہوتے ہوئے بھی خود کو مسلمان ظاہر کر کے عرب ممالک میں گئے ہیں اور رہ رہے ہیں مسلمان ظاہر کرنے کے لئے انہیں اپنے "مسیح موعود" کے کذب کا حلف نامہ بھی بھرنا پڑتا ہے اس کے باوجود ایسے قادیانیوں کے خلاف کبھی کوئی تادیبی کارروائی نہیں ہوئی جو اس حقیقت کا زندہ ثبوت ہے کہ قادیانی قیادت کی اجازت سے ہی قادیانی اپنا مذہب چھپاتے ہیں۔

**مباہلے کی برکات** ۔ لندن کے ۱۸ نومبر ۱۹۸۸ء کے خطبے میں مرزا طاہر احمد نے دعویٰ کیا کہ ہم دعاؤں، ابتہال اور روحانی مقابلہ کے سال سے گزر رہے ہیں (الفضل مورخہ ۲۸-۱۱-۸۸ء) مباہلے میں مرزا طاہر احمد نے اپنی طرف سے ساری جماعت کو بھی شامل کیا تھا چنانچہ مباہلہ کے کتابچے کے آخری صفحہ پر یہ الفاظ درج ہیں "ہم ہیں فریق اول (امام جماعت احمدیہ عالمگیر، دنیا بھر کے احمدی مرد و زن چھوٹے بڑے کی نمائندگی میں)" گزشتہ برس قادیانیوں کے خاص مومنین "موصی حضرات" دو سو سے زیادہ تعداد میں ہلاک ہو گئے، ربوہ کے بہشتی مقبرہ کے ریکارڈ سے اس کی تصدیق کی جا سکتی ہے مزید برآں جس مریض کے بارے میں بھی الفضل نے کثرت سے دعا کی تحریک کا وہی مریض ہلاک ہوا یہ عبرتناک حقیقت "الفضل" کے صفحات میں بکھری پڑی ہے اس سے بھی قادیانی مباہلے کی برکات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے ہلاک ہونے والوں میں قادیانی جامعہ کے پروفیسر، مبلغ، پیشہ ور تنخواہ دار مولویوں اور خاندان خلافت کے بعض افراد سے لے کر عام مرزائی قادیانیوں تک سارے لوگ شامل ہیں۔

**قادیانی بے پردگی** ۔ عام طور پر قادیانی پردے کی پابندی کا پرچار کرتے ہیں مگر چونکہ ان کا طریقہ کار یہ ہے کہ جس ملک، علاقہ میں جاتے ہیں وہاں کے رواج اپنا لیتے ہیں چنانچہ انگریزوں کے دیس انگلستان میں قادیانی عورتوں کا پردہ اتروا دیا گیا ہے قادیانی اخبار "الفضل" ربوہ کی ۱۲ مارچ ۱۹۸۹ء کی اشاعت میں ہارٹلے پول (انگلستان) میں ہونے والے ایک قادیانی تقریب کی رپورٹ شائع ہوئی ہے اس رپورٹ سے ہی ظاہر ہو رہا ہے کہ مخلوط تقریب تھی جس میں قادیانی مرد اور عورتیں شریک تھیں یہ ہے ان کی پردہ کی پابندی، اس تقریب نے یہ ظاہر کر دیا کہ دراصل قادیانیوں کا ظاہر و باطن میں نمایاں فرق ہے۔

> جس مریض کے بارہ میں بھی الفضل نے دعا کی تحریک کی وہی مریض ہلاک ہوا گزشتہ سال سے قادیانیوں کے خاص مومنین "موصی" حضرات دو سو سے زائد ہلاک ہو گئے، یہ عبرتناک حقیقت الفضل کے صفحات پر بکھری پڑی ہے
> —— یہ ہیں قادیانی مباہلہ کی برکتیں۔

## قادیانی قبولیت دعا کا عبرتناک نشان

۱۶ نومبر ۱۹۸۸ء کے انتخابات میں جیسے ہی پاکستان

پیپلز پارٹی کی قومی اسمبلی میں کامیابی کی خبر سنتے ہی مرزا طاہر نے لندن سے ایک اور سیاسی چال چلی انہوں نے قادیانیوں کو تلقین کی کہ اسیران راہ مولیٰ (قاتلان شہدائے ختم نبوت) کی رہائی کے لئے دعائیں کریں اور ساتھ ہی ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کی ڈیڈلائن بھی دے دی کہ اس سے پہلے پہلے رہا ہو جائیں گے خدا سے قادیانیوں کے زعم تعلق کا پول یوں ظاہر ہوا کہ وہ سارے قیدی رہا ہو گئے جن کی رہائی کے لئے قادیانیوں نے دعا نہیں کی تھی اور اب صرف وہی بدنصیب قید میں ہیں جن کے لیے خصوصی دعائیں کی گئی تھیں۔ گویا قادیانیوں کی ساری دعائیں اللہ تعالیٰ نے ان کے منہ پر دے ماری ہیں ۲۳ مارچ کی تاریخ بھی گزر گئی ہے اور قاتلان شہدائے ختم نبوت میں سے کوئی بھی رہا نہیں ہو سکا۔

مرزا طاہر کی دعا کوئی عام دعا نہیں تھی بلکہ اس کی اہمیت اور شان و شوکت کے پیش نظر ۱۰ مارچ ۱۹۸۹ء تک اخبار الفضل میں ان کا دعائیہ بیان چھ کالموں میں سجا کر بار بار شائع کیا گیا بلکہ اشاعت کے بعد اگر سچ مچ قاتلان شہدائے ختم نبوت رہا ہو جاتے تو قادیانی بھی بچھائے رکھنا چاہتے تھے جیسا کہ تین قادیانی بزرگوں نے استخارے کئے اور ان میں سے ایک نے تو کہا کہ مجھے کچھ نظر نہیں آیا اور دو نے کہا کہ بڑا بابرکت رشتہ ہے جناب کہ خدا سے تعلق رکھنے کا دعویٰ کرنے والے ان دو کے استخاروں کے بعد مرزا ناصر کا طاہرہ صدیقہ سے بیاہ ہو گیا اور اس کی برکات اس طرح ظاہر ہوئیں کہ مرزا ناصر احمد بیاہ کے ایک ماہ کے اندر راہی ملک عدم ہو گئے لڑکی کا باپ اپنی جوان سال بیٹی کی تباہی کے صدمے سے ہلاک ہو گیا لڑکی کا بھائی بھی دل کے دورے سے ہلاک ہو گیا استخارہ کرنے والے دونوں بزرگ قادیانی بھی عبرتناک موت سے دوچار ہوئے۔ پے در پے دیگرے اتنی اموات سے سبق سیکھنے کی بجائے قادیانی امت کو پھر یہ باور کرایا گیا کہ اس لڑکی سے مرزا ناصر کا وہ بیٹا پیدا ہو گا جس کے ذریعے عظیم قادیانی فتوحات ہوں گی لیکن جب ایک سال گزر گیا تو یہ خوش فہمی بھی ختم ہو گئی یہ ہے قادیانی دعاؤں اور تعلق باللہ کی عبرتناک حقیقت۔

**قصر خلافت۔** قادیانی خلیفے کی رہائش گاہ یوں یہ قصر خلافت قصر نحوست بن کر رہ گیا۔

## جشن نحوست کا آغاز

الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۸۹ء میں کشتی رانی کلب مجلس صحت مرکزیہ ربوہ کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ ۱۵-۱۶-۱۷ تاریخوں کو صد سالہ جشن تشکر کے سلسلے میں دریائے چناب میں کشتی رانی کے مقابلے ہوں گے احباب تشریف لائیں یہ قادیانی جشن تشکر کا آغاز تھا اور آغاز میں پہلے ہی دن دو قادیانی دریا میں ڈوب کر ہلاک ہو گئے قومی اخبارات میں اس حادثے کی خبریں چھپ چکی ہیں یہ سانحہ المناک ہے لیکن دراصل یہ سانحہ قادیانیوں کو قدرت کی طرف سے انتباہ ہے کہ تم جو جشن منانے چلے ہو مجھے قبول نہیں گویا یہ جشن نحوست تھا۔

**نوجوانوں میں بیزاری۔** قادیانی قیادت کی چیرہ دستیوں اور بد اعمالیوں سے قادیانی نوجوانوں میں شدید ہر قسم کی بیزاری پائی جاتی ہے میں خدا کو حاضر ناظر جان کر اور جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتی کا کام

مرزا طاہر نے لندن سے سیاسی چال چلی اور انتقال اقتدار کے ساتھ ہی قاتل قادیانی قیدیوں کی رہائی کے لیے دعاؤں پر زور دیا۔
سارے قیدی رہا ہو گئے مگر وہ بدنصیب رہ گئے جن کے لیے دعا کی گئی تھی
یہ ہیں مرزا طاہر کی دعاؤں کی برکتیں۔

نے اپنی دعا کی قبولیت کے شہرے سے آسمان سر پر اٹھا لیا تھا لیکن اب قدرت نے انہیں پوری طرح رسوا کر دیا ہے اور قادیانی قبولیت دعا کا مزعومہ نشان اب عبرتناک نشان بن کر رہ گیا ہے۔

**بابرکت نکاح۔** قادیانی جماعت کے تیسرے خلیفہ مرزا ناصر بہتر سال کی عمر میں ایک نوجوان لیڈی ڈاکٹر مریدنی طاہرہ صدیقہ پر فریفتہ ہو گئے موصوف نکاح کرنا چاہتے تھے مگر مریدوں پر اپنے نام نہاد تعلق باللہ کی دھاک

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو کی منہ بولتی تصویر بنی ہوئی ہے قصر خلافت ربوہ کی موجودہ محلاتی صورت مرزا ناصر کی پہلی بیوی منصورہ کی رہائش اور خواہش پر بنائی گئی لیکن قصر خلافت کی تعمیر کے دوران ہی ان کا انتقال ہو گیا اور تعمیر مکمل ہونے سے پہلے ہی مرزا ناصر کا بھی انتقال ہو گیا مرزا طاہر کے دور میں تعمیر مکمل ہوئی اور طاہر کی پسند کے مطابق اس کی آرائش و زیبائش کا کام مکمل ہوا تو مرزا طاہر کو ملک سے فرار ہونا پڑ گیا

ہے حلفاً بیان کرتا ہوں کہ ربوہ کے نوجوانوں میں ایسے ایسے صاف گو موجود ہیں جو یہ باتیں کرتے رہتے ہیں کہ۔

۱۔ قادیانی خلافت صرف وہ کا نعرہ ہے خلیفہ خدا بناتا ہے کا اعتقاد محض ڈھونگ ہے دیکھ لو دنیا کی ہر شے خدا بناتا ہے لہٰذا کوئی خدا بناتا ہے خلیفے کو بھی خدا بناتا ہے مگر یہ کوئی علیحدہ روحانی مقام نہیں ہے

۲۔ مرزا ناصر کی زوجہ اول منصورہ بیگم کا نام لے کر اس کو مخش گالیاں دینے والے نوجوان ابھی ربوہ میں

موجود ہیں۔

۳۔ مرزا ناصر کو احمق قاتل اور اس کی اولاد پر بدکاری کے الزام لگانے والے بھی موجود ہیں ایسے نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ہم سماجی اور معاشی طور پر ایسے جکڑے ہوئے ہیں کہ اس دلدل سے نکلنا بھی چاہیں تو نہیں نکل سکتے۔

اب ایک سچا لطیفہ ایک صاحب نے کہیں کہہ دیا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے تو کیا ہوا اگر بھی خدا ہی بناتا ہے اس کی رپورٹ ہوگئی اور جماعت سے اخراج کر دیا گیا کئی ماہ بعد غریب کو معافی ملی اس کے قریبی دوستوں نے پوچھا معافی کس طرح ملی؟ اس نے آہستگی سے بتایا میں نے کہا تھا معافی دے دیں غلطی ہوگئی ہے لکھا خدا انہیں بناتا صرف خلیفہ کو ہی خدا بناتا ہے۔

## صد سالہ جشن تشکر

صد سالہ جشن تشکر دراصل مسلمانوں کے لئے جشن تشکر ہے کیونکہ قادیانی غرور و تکبر کا سر بڑی حد تک کچلا گیا ہے دنیاوی غلبہ و اقتدار کی مرزا محمود کی ساری امیدیں حسرتوں میں بدل گئیں تو مرزا ناصر نے ۱۹۶۵ء میں خلافت سنبھالتے ہی قادیانیوں کو غلبے کے نئے سبز باغ دکھانا شروع کر دیئے تشنہ خلافت میں مرزا ناصر نے کہا۔

میں جماعت کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ آئندہ چھبیس ستیس سال جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی اہم ہیں کیونکہ دنیا میں انقلاب عظیم پیدا ہونے والا ہے۔ (خطبہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء مطبوعہ الفضل ۹ جون ۱۹۶۶ء)

اب ۱۹۸۹ء میں حالت یہ ہے کہ پاکستان جو قادیانیوں کا گڑھ تھا اور جہاں دنیا بھر میں موجود قادیانیوں میں سے سب سے بڑی تعداد مقیم ہے وہاں بھی مرزا طاہر کو رہنے کی توفیق نہیں ملی اور انہیں لندن بھاگ جانا پڑا دوسرے حکمرانوں نے تو کیا آنا تھا خود قادیانی خلیفہ بھی وہاں موجود نہیں اگر قادیانی لیڈروں میں عقل ہوتی تو ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو تقریب خلافت پر خود ہی مختلف ملکوں کے جھنڈے سجا کر لہرا دیتے چار پانچ تھان کپڑے کے اور چند بانس کا خرچہ تو ہو جاتا مگر مرزا ناصر کی پیشگوئی پوری ہو جاتی اگر محمدی بیگم والی پیشگوئی پوری کرنے کے لئے منت سماجت اور لالچ سے دھمکیوں تک ساری تدابیر روا جائز تھا تو مرزا ناصر کی پیشگوئی پوری کرنے کے لئے چند ملکوں کے جھنڈے سجوا کر لہرا دینا بھلا تدبیر ہی ہوتا اور اس میں قادیانی عقیدے کے مطابق کوئی حرج نہ ہوتا مرزا ناصر کی غلبہ و اقتدار کی یہ پیشگوئیاں معمولی نہ تھیں انہیں صرف قادیانی اخبار میں ہی شائع نہیں کیا گیا قادیانی لٹریچر میں مستقل نوعیت کی حامل کتابوں میں اس غلبہ و اقتدار کی خبر کو محفوظ کر دیا گیا (دیکھئے عبداللطیف بہاولپوری کی تفسیر سورہ یٰسین ص۲۲) اب اس غلبہ کا عبرت ناک منظر سامنے آیا ہے کہ ربوہ شہر میں ۲۳ مارچ کا دن خاموشی سے گزر گیا پٹاخہ بازی اور فائرنگ کو قادیانی جائز نہیں سمجھتے مگر اس دن بعض نوجوانوں نے ہوائی فائرنگ اور پٹاخہ بازی کی اور گرفتار ہوئے قادیانیوں کی تمام اہم عمارات پر لائٹوں کے ہار آویزاں تھے مگر انہیں روشن نہیں کیا گیا کیونکہ انہیں روشن کرنے کی صورت میں سرکردہ قادیانیوں کی گرفتاری یقینی تھی اس سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ کلمہ مہم کی آڑ میں قادیانی قائدین نے سینکڑوں غریب قادیانیوں کو گرفتار کرایا مگر جب ربوہ میں صد سالہ دیوالی کا موقع آیا اور یہاں چند گرفتاریوں کا اندیشہ ہوا تو لائٹنگ کا پروگرام ہی منسوخ کر دیا گیا حالانکہ اب قوت ایمانی اور قادیانی غیرت کے اظہار کا موقع تھا کیونکہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کی تاریخ سو سال بعد آئی تھی اور اب اس دن کے لئے قادیانیوں کو ۲۳ مارچ ۲۰۸۹ء تک انتظار کرنا ہوگا ۲۳ مارچ کو ربوہ شہر اس شعر کی تصویر بنا ہوا تھا

> ؎ جہاں میں آئی دیوالی بڑے چراغ جلے
> ہمارے دل میں مگر تیرے غم کے داغ جلے

ہندوؤں کی دیوالی بڑی دھوم دھام سے ہوتی ہے مگر قادیانی دیوالی کا اس سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا البتہ ہندوؤں کی دیوالی اور قادیانی دیوالی کا فرق صرف دو بیان کیا جا سکتا ہے۔

> اک وہ بھی دیوالی تھی اک یہ بھی دیوالی ہے
> اجڑا ہوا گلشن ہے بھاگا ہوا مالی ہے

## بقیہ: آپ کے مسائل

مرتبہ سورج بالکل اُوپر ہوتا ہے اور جس مقام سے جہاز گزر رہا ہوتا ہے وہ ظہر کا وقت ہی ہوتا ہے کیا اس طرح سے روزہ کھول لینا صحیح ہے؟

**جواب:** گھنٹوں کے حساب سے روزہ کھولنے کی جو صورت آپ نے لکھی ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ افطار کے وقت روزہ دار جہاں موجود ہو وہاں کا غروب معتبر ہے جو لوگ پاکستان سے روزہ رکھ کر چلیں ان کو پاکستان کے غروب کے مطابق روزہ کھولنے کی اجازت نہیں جن لوگوں نے ایسا کیا ہے ان کے روزے ٹوٹ گئے اور ان کے ذمہ ان کی قضا لازم ہے — باقی آئندہ

ختم نبوت زندہ باد
مطب صدیقی
ھو الشافی
شخص قادم ہنگانے سے گھبرائے
جوابی لفافہ ہمراہ بھیجیں
حکیم ظہور احمد صدیقی۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر

# ماہِ رمضان المبارک، روزہ اور شبِ قدر کی فضیلت

خوشی محمد انصاری
قائم آباد کراچی

## ماہ رمضان المبارک

یہ ایک صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنّت ہے یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کرتا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں اللہ کے نیک اور صالح بندے روزہ رکھ کر ذکر و تلاوت میں مشغول رہتے ہیں اور راتوں کا بڑا حصّہ تراویح، تہجد اور دُعا و استغفار میں بسر کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کے انوار و برکات سے متاثر ہو کر عام لوگوں کے دل بھی رمضان المبارک میں عبادات اور نیکیوں کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو رمضان المبارک کے مہینے اور اس کے احکام و برکات سے کوئی سروکار نہیں رکھتے اور رمضان کے آنے پر ان کی زندگیوں میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تو پھر اللہ تعالیٰ کے یہاں بھی ان کے لیے محرومی اور بدبختی کے سوا کچھ نہیں۔ رمضان المبارک کے ثمرات و برکات کا کوئی ٹھکانہ نہیں، اس کی رحمتوں اور برکتوں پر اس قدر احادیث موجود ہیں کہ اگر ان سب کو یکجا کیا جائے تو ایک اچھی خاصی ضخیم کتاب تیار ہو جائے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر شب میں چھ لاکھ آدمیوں کو جہنم سے بری فرماتے ہیں اور جب رمضان المبارک کی آخری شب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ (جہنم سے اتنی ہی تعداد میں) بری فرماتے ہیں جتنے آج رات تک یومیہ چھ لاکھ کے حساب سے پورے مہینہ میں آزاد فرماتے ہیں جن کی مجموعی تعداد تقریباً ایک کروڑ اسّی لاکھ ہوتی ہے۔"

(بیہقی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"جب رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب ہوتی ہے تو جنّتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور (پورے مہینے دروازے کھلے رہتے ہیں) ان میں سے کوئی دروازہ بھی پورے ماہ بند نہیں ہوتا اور دوزخ کے دروازے بھی بند کر دیئے جاتے ہیں اور (تمام مہینے دروازے بند رہتے ہیں) اس دوران ایک دروازہ بھی نہیں کھلتا اور سرکش جنات قید کر دیئے جاتے ہیں اور (رمضان المبارک) کی ہر رات ایک آواز لگانے والا (تمام رات) صبح صادق تک یہ آواز لگاتا رہتا ہے۔ اے بھلائی اور نیکی کے ڈھونڈنے والے (نیکی کا ارادہ کر) اور خوش ہو جا اور اے بُرائی کا ارادہ کرنے والے (بُرائی سے) رک جا اور اپنے حالات کا جائزہ لے اور یہ بھی (آواز لگاتا ہے) کوئی گناہوں کی معافی چاہنے والا ہے (کہ اس کے گناہ) معاف کر دیئے جائیں، کوئی توبہ کرنے والا ہے؟ اس کی توبہ قبول کر لی جائے۔ کوئی دُعا مانگنے والا ہے؟ اس کی دُعا قبول کی جائے۔ کوئی (کسی چیز کے متعلق) سوال کرنے والا ہے؟ کہ اس کا سوال پورا کر دیا جائے۔ اور رمضان المبارک کے مہینہ میں روزانہ رات کو (روزہ) افطار کرتے وقت ساٹھ ہزار آدمیوں کو اللہ تعالیٰ جہنم سے بری فرماتے ہیں۔ پھر جب عید کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اتنی ہی تعداد میں جہنم سے بری فرماتے ہیں جتنے ساٹھ ہزار یومیہ کے حساب سے مجموعی طور پر پورے مہینہ میں آزاد فرماتے ہیں، جن کی مجموعی تعداد تقریباً اٹھارہ لاکھ ہوتی ہے۔"

(بیہقی)

بے شک یہ برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ ہے لیکن وہ متقی اور پرہیزگار لوگ جو ہمیشہ گناہوں سے بچتے رہے ان پر اس ماہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی خاص بارش ہونے لگتی ہے اور وہ مورد رحمت بن جاتے ہیں۔ اس بابرکت مہینہ میں اہلِ ایمان کے رزق میں اتنا اضافہ کیا جاتا ہے کہ باقی گیارہ مہینوں میں اتنا نصیب نہیں ہوتا۔ پس جو لوگ رمضان المبارک میں خیر و

سعادت حاصل کرنے کی طرف مائل ہوں اور اس ماہ کی رحمتوں اور برکتوں سے مستفید ہونے کے لیے عبادات و طاعات کو اپنا شغل بنائیں تو ان کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین ان کو گمراہ کرنے میں عاجز و بے بس ہو جاتے ہیں اور پھر ان بندوں پر اللہ تعالیٰ کے عفو و کرم کی بارش ہوتی ہے اور روزانہ ساٹھ ہزار خطاکاروں کی مغفرت فرمادی جاتی ہے۔

## شب قدر

یوں تو رمضان المبارک کا پورا مہینہ ہی بڑی برکتوں اور فضیلتوں کا مہینہ ہے لیکن اس مہینہ کی ایک سب سے بڑی فضیلت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس ماہ میں ایک ایسی رات ہوتی ہے جو ہزار دنوں اور راتوں سے نہیں بلکہ ہزار مہینوں سے بہتر ہوتی ہے اور یہ رات شب قدر کی رات ہے جسے لیلۃ القدر بھی کہا جاتا ہے اور لیلۃ القدر کیا چیز ہے؟ کلام پاک میں ہے کہ تم کیا جانو کہ لیلۃ القدر کیا چیز ہے، ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے، کہاں پاؤ گے ہزار مہینے جہاں خیر ہی خیر ہو۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ہم پر انعام عظیم ہے۔

شب قدر کے متعلق یہ بات بھی ہے کہ اس کا وقت غروب آفتاب سے لیکر طلوع آفتاب تک رہتا ہے۔ اس رات تمام فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے عرش سے فرش پر اترتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو مخاطب فرماتے ہیں کہ!

"ہے کوئی آج کی شب جو مجھ سے بخشش مانگے میں اُسے بخشش دوں، ہے کوئی طالب رزق تو میں رزق دوں، ہے کوئی مصیبت زدہ جو مجھ سے رہائی مانگے میں اُسے نجات دوں"

یہ اعلان صبح تک ہوتا رہتا ہے لہٰذا ہمیں اس افضل ترین اور بابرکت رات کا ضرور اہتمام کرنا چاہیئے جس قدر ممکن ہو نوافل و تسبیحات اور دعاؤں میں کچھ اضافہ ہی کر دینا چاہیئے۔ ساری رات بھی جاگنے کی ضرورت نہیں جس قدر تحمل ہو بہت ہے صبح کی نماز ادا کیجئے اور اللہ سے مناجات کریں اور اپنے حالات و معاملات پیش کریں۔ دنیا کی دعائیں مانگئے، آخرت کی دعائیں مانگیں، جنت الفردوس مانگیں، عذاب دوزخ سے پناہ مانگیں، فراخت قلب اور عافیت کاملہ کی دعائیں مانگیں، اپنے گناہوں کی تلافی کے لیے مغفرت کی دعائیں، زیارت بیت اللہ شریف کی دعائیں مانگیں، شیاطین کے شر سے محفوظ رہنے کی دعائیں مانگیں اور اپنے ملک و ملت کی سلامتی اور صلاح و فلاح کی دعائیں مانگیں، اور مانگو جو کچھ مانگنا ہے آج کی رات اس کی رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ اگر ماہِ مبارک ان دعاؤں و التزام کے ساتھ گزر گیا تو اُمید قوی ہے کہ انشاء اللہ ضرور پوری ہوں گی۔

جناب عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ!

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ کرامؓ کو خواب میں رمضان کی آخری سات راتوں میں شب قدر کا وقوع دکھایا گیا تو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے خواب بھی (میرے خواب کے ساتھ) متفق ہوئے کہ تم کو بھی رمضان کی آخری سات راتوں میں شب قدر کا ہونا دکھایا گیا۔ اب جو شخص اس کی جستجو میں ہو اُسے چاہیئے کہ آخری پانچ راتوں میں اسے تلاش کرے!"

(مسلم و بخاری)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں کہ!

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رمضان کی آخری دس راتوں میں شب قدر کو تلاش کرو"

(بخاری و مسلم)

اور یہ بھی اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا ہی سے مروی ہے کہ آپ فرماتی ہیں!

"جب رمضان کا آخری عشرہ ہو جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام شب بیدار رہتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی بیدار کرتے اور یکسوئی کے ساتھ عبادت کے لیے کمر کس کر تیار ہو جاتے"

(بخاری و مسلم)

اب ذرا اپنے اُوپر نگاہ ڈالیں کہ کیا ہم اس رات کا حق ادا کر رہے ہیں یا ناقدری؟ مشاہدہ کی بات ہے کہ بعض لوگ اس مبارک رات میں جاگ کر عبادت کرنے کا کوئی اہتمام نہیں کرتے جو سخت محرومی ہے۔ ایسی مبارک رات کے ثمرات و برکات سے محروم رہ جانے والا واقعتاً محروم ہی ہے۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو شب قدر میں جاگتے تو ہیں لیکن ان کے جاگنے کا مقصد سیر و تفریح کرنے، ہوٹلوں میں ٹھنڈا گرم پینے اور بازاروں میں گشت کرنے کے سوا کچھ نہیں ہوتا ظاہر ہے اس جاگنے سے تو سو جانا ہی بہتر ہے۔ کم از کم سو کر انسان گناہوں سے تو بچ جائے گا۔

## روزہ

انسان کی تخلیق عبادت اور محض عبادت کے لیے ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں!

"اور میں نے انسان اور جن کو پیدا کیا مگر اس واسطے کہ وہ میری عبادت کریں"

جس طرح نماز ہر مسلمان پر فرض ہے اسی طرح روزہ بھی ہر مسلمان عاقل و بالغ پر فرض ہے۔ جیساکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں فرمایا!

"اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیساکہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ"

روزہ کے مفید و نافع ہونے پر ہر مذہب وملت کے ماننے والے متفق ہیں۔ جس طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ، اور حج وغیرہ عبادات کی مختلف صورتیں ہیں، اسی طرح ہر مذہب وملت کا نقطہ نظر بھی اپنا اپنا علیحدہ ہے۔ حکیم ڈاکٹر روزہ کو اس لئے مفید بتاتے ہیں کہ وہ بدن انسانی کی صحت کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اہل مذاہب اس کو اس لیے مفید کہتے ہیں کہ وہ روحانی تندرستی کا بہترین ضامن اور انسانی گناہوں سے نجات دلانے کا بہترین نسخہ اکسیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جتنے بھی مذاہب اس دنیا میں آباد ہیں ان میں روزہ کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

ایک روزہ رکھ لینے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے روزہ دار کو کیا انعام ملتا ہے اس کا اندازہ اس حدیث سے کیا جاسکتا ہے کہ!

"جو شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے ایک دن روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو آتش دوزخ سے اتنی دور کر دیں گے جتنی دور کوئی شخص ستر سال چل کر پہنچے"

(بخاری ومسلم)

اب آپ خود اندازہ لگالیں کہ جب ایک روزہ رکھنے پر اتنا اجر و ثواب ملتا ہے تو ماہ رمضان المبارک کے پورے روزے رکھنے کا کیا اجر ہو سکتا ہے۔ اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنھوں نے اس ماہ مبارک کے پورے روزے رکھے۔

روزہ کیا ہے؟ روزہ محض کھانا پینا ترک کرنے کا نام نہیں ہے، جب تک اس کے دیگر لوازمات کا خیال نہ رکھا جائے۔ کیونکہ بعض لوگوں کی نظر میں صرف کھانا پینا ترک کر دینے کا نام روزہ ہے۔ اگرچہ کھانا پینا روک کر روزہ کی نیت کرلی جائے تو اس سے فرض تو ادا ہو جاتا ہے لیکن روزہ دار اس کے فیوض وبرکات سے محروم رہتا ہے۔ اسی طرح اگر رمضان کے چھوٹے ہوئے روزے کی جگہ ایک روزہ قضا کی نیت سے رکھ دیا جائے تو شریعت کے قانون پر تو عمل ہو جاتا ہے لیکن وہ بات کہاں جو رمضان میں روزہ رکھ کر حاصل ہوتی ہے کیونکہ جس طرح گرمی، سردی، برسات، بہار کا ایک موسم ہوتا ہے اسی طرح رمضان کا بھی ایک خاص موسم ہوتا ہے اور اس موسم میں روزہ رکھنے سے جو کچھ ملتا ہے اس کے قضاء رکھ لینے پر رمضان والی بات حاصل نہیں ہوتی کیونکہ پھول موسم بہار میں کھلتے ہیں موسم خزاں میں نہیں۔

اکثر لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ عبادتیں تو سب اللہ ہی کے لئے ہیں پھر روزہ کو خاص اپنے لئے کیوں فرمایا؟ کیونکہ پاک رہ اللہ والی صفات کو اپناتا ہے اور روزہ ریاکاری سے پاک ہوتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے روزہ کو خاص اپنے لئے ہی مخصوص قرار دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کے بارے میں ارشاد فرمایا!

"انسان کا ہر عمل کا اجر (کم از کم) دس گناہ بڑھا دیا جاتا ہے (لیکن) روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ اس قانون سے مستثنیٰ ہے کیونکہ وہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، بندہ میری وجہ سے اپنی خواہشوں اور کھانے پینے کو چھوڑ دیتا ہے" (بخاری ومسلم)

علماء امت کا خیال ہے کہ چونکہ دوسری عبادتیں ایسی ہیں جن میں عمل کیا جاتا ہے اور عمل نظروں کے سامنے آسکتا ہے اس لیے ان میں احتمال ریاء کا رہتا ہے مگر روزہ فعل نہیں ہے بلکہ ترک فعل ہے اس میں کوئی کام نظر کے سامنے نہیں آتا۔ اس لیئے یہ ریاء سے دور ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص روزہ رکھ تنہائی میں کچھ کھا پی لے اور پھر لوگوں کے سامنے آجائے تو بندے تو اسے روزہ دار ہی سمجھیں گے۔ لہٰذا روزہ وہی رکھے گا جس کے دل میں خوف خدا ہو اور وہی اس کو باقی رکھے گا جس کا ارادہ ثواب حاصل کرنے کا ہو۔

## صدقہ فطر

صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے اور خدا کا حکم بھی ہے۔ لیکن صدقہ فطر کن کن لوگوں پر واجب ہے اور اس کے مستحق لوگ کون ہیں، بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صدقہ فطر صرف اس شخص پہ واجب ہے جس نے رمضان کے روزے رکھے اور جس نے روزے نہیں رکھے وہ اس کے ادا کرنے سے غافل رہتے ہیں۔ حالانکہ صدقہ فطر ان پر بھی واجب ہوتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے وجوب کی شرط پائی جائے۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو صدقہ فطر جمع کر کے امام یا مؤذن کا حق جانتے ہوئے ان کو دے

باقی صفحہ ۳۱ پر

# نونہالانِ ختم نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلباؤ ''ط'' بات کا صفحہ

## دنیا کی محبت اور موت سے فرار

علی ممتاز ملک ....... پشاور

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت پر وہ وقت آنے والا ہے، جب دوسری قومیں لقمۂ اجل سمجھ کر تم پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گی، جس طرح کھانے والے دستر خوان پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس زمانے میں ہماری تعداد اس قدر کم ہو جائے گی کہ ہمیں نگل لینے کے لئے قومیں متحد ہو کر ہم پر ٹوٹ پڑیں گی؟

ارشاد فرمایا! نہیں، اس وقت تمہاری تعداد کم نہ ہوگی البتہ تم سیلاب میں بہنے والے تنکوں کی طرح بے وزن ہو جاؤ گے۔ اور تمہارے دشمنوں کے دل سے تمہارا رعب نکل جائے گا۔ اور تمہارے دلوں میں بزدلی اور پست ہمتی پیدا ہو جائے گی۔ اس پر ایک آدمی نے پوچھا یہ بزدلی کیوں پیدا ہو جائے گی؟ فرمایا کہ اس وجہ سے کہ تم دنیا سے محبت کرنے لگو گے اور موت سے بھاگنے اور نفرت کرنے لگو گے۔ (ابوداؤد، معارف الحدیث)

## فرمودات حضرت مدنیؒ

مرسلہ: عبدالرؤف اعوان، نوابشاہ سندھ

1. بری تعلیم سے جاہل رہنا بہتر ہے
2. عشقیہ ناول مت پڑھو اس سے چال چلن خراب ہو جاتا ہے۔
3. محنتی کاریگر کبھی بھوکا نہیں مرتا۔
4. دنیا میں رہ کر ایسے کام کرو جن سے مرنے کے بعد بھی لوگ بھلائی سے یاد کریں۔
5. جھوٹ بولنا چھوڑ دو سارے گناہوں سے بچ جاؤ گے
6. بری صحبت سے بچو اس سے تنہا رہنا بہتر ہے۔
7. میٹھی زبان سے دشمن بھی دوست بن جاتا ہے۔
8. کڑوی زبان سے اپنا بھی پرایا ہو جاتا ہے
9. جو کچھ مانگو خدا سے مانگو خدا اس سے خوش ہوتا ہے۔
10. جو تمہارے پاس دوسروں کی برائی کرتا ہے وہ دوسروں کے پاس تمہاری برائی ضرور کرتا ہوگا۔

## خطرناک تحفہ

مرسلہ: ظفر اقبال شاہین کراچی۔

ایک جنگ میں حضرت علیؓ اپنے دشمن سے لڑ رہے تھے۔ دشمن کی تلوار ٹوٹ گئی اور وہ سہم کر ایک طرف ہو گیا۔ آپؓ نے وار روک لیا۔ دشمن نے کہا "آپ یہ نہ سمجھیں میں ڈر گیا ہوں آپ مجھے تلوار دیں تو میں لڑنے کے لئے تیار ہوں۔"

حضرت علیؓ نے اپنی تلوار اس کو دے دی اور خود خالی ہاتھ رہ گئے۔ اس سے وہ اور بھی زیادہ حیرت زدہ ہوا۔ اور کہا "آپ کس قدر بے پرواہ ہیں کہ اپنے ہاتھ کی تلوار بھی میرے حوالے کر دی۔" حضرت علیؓ نے فرمایا "یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص مجھ سے ایک چیز مانگے اور میں اسے رد کر دوں میں تلوار پر بھروسہ نہیں کرتا۔ خدا کی ذات پاک پر بھروسہ کر کے لڑوں گا۔"

دشمن حضرت علیؓ کی بہادری دیکھ کر متاثر ہوا۔ اور مسلمان ہو گیا۔

## اقوال زرّیں

عبدالستار صابر ... خیرپور ٹامیوالی

- گناہ پر فوراً توبہ کرلو
- اپنے عیبوں کی درستی کرو
- ضرورت کے موافق علم حاصل کرو
- دولت سے حرص بڑھتی ہے اور علم سے عقل بڑھتی ہے۔
- وفاداری منہ سے ظاہر نہیں ہوتی دل سے ظاہر ہوتی ہے۔
- زبان و قلم سے دل کی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

## آخرت پر ایمان؛

محمد احسان رانا پارس کروڑ

آخرت پر ایمان لانا بھی شریعت اسلامیہ میں بہت اہم عقیدہ ہے اگر آخرت کا تصور ختم ہو جائے تو تمام اعمال صالحہ کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ آخرت پر ایمان لائے۔ اور قیامت کو تسلیم کرے کہ ایک دن ایسا آئے گا جب اچھے برے اعمال کی جزا اور سزا ملے گی۔ نیک لوگوں کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ اور برے انسانوں کو سزا کے لئے جہنم میں داخل کر دیا جائے گا دوبارہ

باقی صفحہ ۸ پر

# کیا واقعی شیزان کی انتظامیہ تبدیل ہو گئی؟

پورے ملک میں یہ خبر پھیلائی جا رہی ہے کہ شیزان اب کسی فرد واحد کی ملکیت نہیں بلکہ پبلک لمیٹڈ بن گیا ہے اسٹاف میں تبدیلی آئی ہے اور نئے انتظام کے تحت یہ ادارہ چلایا جا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بعض قومی اخبارات میں بھی اس قسم کے اشتہارات دیئے گئے ہیں۔ ختم نبوت کو بھی کسی دوست نے ایک خط جو شیزان کی انتظامیہ کی طرف سے لکھا گیا ہے، بھیجا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ شیزان کی انتظامیہ تبدیل ہو گئی ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے شیزان کے مالکان کے قادیانی ہونے کی بنا پر جو بائیکاٹ کی تحریک چلائی ہے اس سے شیزان کو سخت نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ شیزان کی طرف سے جو اشتہاری مہم چل رہی ہے اس کا مقصد اپنی ساکھ کو بحال کرنا ہے۔

اب ہم یہ واضح کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے اشتہارات کہ "انتظامیہ تبدیل ہو گئی ہے" ہماری تسلی کے لیے کافی نہیں، ہمارا سوال یہ ہے کہ!

شیزان کے موجودہ مالکان میں یا ڈائریکٹر صاحبان میں کتنے قادیانی ہیں؟

شیزان کے اسٹاف (جو در اصل کمپنی کو کنٹرول کرتے ہیں) میں کتنی تعداد میں مسلمان ہیں اور کتنے قادیانی ہیں؟

کیا شیزان کی انتظامیہ یہ بتا سکتی ہے کہ کتنے فیصد شیئر انہوں نے پبلک کے لیے جاری کیے اور کتنے خود ڈائریکٹران نے اپنے لیے رکھے ہیں۔

اگر اس کا صحیح جواب مل گیا تو سمجھا جائے گا کہ واقعی انتظامیہ میں تبدیلی ہوئی ہے ورنہ ایک ڈھونگ کے سوا کچھ نہیں۔

ختم نبوت لاہور کے نمائندے نے اس سلسلے میں تحقیق کے لیے جب شیزان فیکٹری لاہور کے نزدیک واقع جامع مسجد غوثیہ کے خطیب قاری سید عاشق حسین شاہ سے ملاقات کی اور ان سے شیزان کی پوزیشن کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ شیزان کے مالکان نے صرف ۱۰ فیصد شیئر پبلک کے لیے جاری کیا ہے اور ان میں ایسا معلوم ہوتا قادیانیوں کے رشتہ دار وغیرہ ہیں باقی نوے فیصد قادیانیوں کی نسبت ہے انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ دنوں ضلع لاہور کے قریب جلو موڑ سے تین کلو میٹر اور بھارتی سرحد کے قریب ہانڈو کے مقام پر قادیانیوں نے صد سالہ جشن منانے کا پروگرام بنایا تو شیزان کی انتظامیہ کی طرف سے پانچ ہزار قادیانیوں کے لیے ۴۰ من چاول پکایا گیا اور صد سالہ جشن نہ منائے جا سکنے کی وجہ سے ۴۰ من کھانا ضائع ہو گیا۔

لہذا ان باتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ شیزان بدستور قادیانیوں کی ہے۔

بصورت دیگر شیزان اپنی پوزیشن واضح کرے۔

## پروفیسر مولانا غازی احمد کا گرامی نامہ،

مکرم و محترم جناب۔ عبد الرحمن باوا صاحب۔

احسن اللہ الیکم و الینا!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ تعالی۔ مرسلہ رسائل ختم نبوت موصول ہوا۔ شکریہ ادا کرتا ہوں جلد ۷۔ شمارہ ۲۹ میں "مرزا ناصر سے دو سوال" پڑھا جو میری کتاب "من الظلمت الی النور" سے ماخوذ ہے۔ میں آپ کا دلی طور پر ممنون ہوں۔ کہ آپ نے میری تحریر کو موقر رسالہ میں جگہ عطا فرمائی۔

اسلام قبول کرنے اور دینی علوم کے حصول کے بعد میں نے مختلف اسلامی فرقوں کی کتب کا مطالعہ کیا۔ دو فرقے خصوصاً مرزائی اور قادیانیت کا اسلام سے دور کا رابطہ بھی نہیں۔ یہ عبد اللہ بن سبا اور انگریزوں کی مخالفت اسلام کے ثمرات ہیں۔ قادیانیت کا پودا حکومت برطانیہ نے لگایا۔ کہ مسلمانوں کے درمیان انتشار پیدا ہو اور ہم آرام سے حکومت کر سکیں۔ چنانچہ انگریز اپنے مقصد میں کامیاب رہا۔

الحمد للہ رسالہ ختم نبوت دین کی صحیح خدمت کر رہا ہے اور آپ حضرات مبارک کے مستحق ہیں۔ میری رب کریم کی بارگاہ میں عاجزانہ التماس ہے کہ وہ رحیم و کریم ذات عالیہ آپ کو خدمت دین حقہ کی مزید توفیق سے نوازے۔ آمین میں انشاء اللہ جلد ہی موقر رسالہ کے اجراء کے لیے کوشش کروں گا۔ تمام حضرات کو سلام مسنون۔ اللہ جل شانہ آپ سب کے حافظ و ناصر ہوں۔ آمین۔

پروفیسر غازی احمد ر سابق پرنسپل

گورنمنٹ انٹر کالج۔ بوچھال کلاں چکوال۔

# ہری پور میں کالجز کے مابین ختم نبوت کے موضوع پر تقریری مقابلہ

## مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کو آئینی طور پر بھی مرتد قرار دیا جائے۔

ہری پور (نمائندہ ختم نبوت) شبان ختم نبوت تحصیل ہری پور کے زیر اہتمام چمن پارک ہری پور میں ایک عظیم الشان ختم نبوت سیمینار، مرکزی امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جناب حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ شرکائے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مجلس کے مرکزی مبلغ حضرت مولانا اللہ وسایا نے ختم نبوت۔ حیات عیسیٰ اور مرزائیوں کی بر صغیر میں ہونے والی سازشوں سے عوام کو آگاہ کیا انہوں نے فرمایا کہ مرزائیت عالم اسلام اور بالخصوص پاکستان کے لئے ایک رستا ہوا ناسور ہے جس کا آپریشن کرنا ہر عاشق رسول کا فرض اولین ہے انہوں نے مزید فرمایا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی تمام ذریت کو آئینی طور پر مرتد قرار دیا جائے مولانا موصوف نے اپنے عالمانہ بیان میں اسلام اور مرزائیت میں فرق کو تفصیلی طور پر بیان فرمایا اور حاضرین سے عہد لیا کہ وہ زندگی کے ہر شعبے میں مرزائیت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں اور آج یہ فیصلہ کریں کہ ہم مرزائیوں سے ہر قسم کا بائیکاٹ کریں گے سیمینار سے خطاب کرنے والوں میں مقامی علمائے کرام جناب مولانا قاضی گل رحمان، جناب قاری عبدالمالک سکندر پوری، حضرت مولانا دوست محمد سنگلوری، حضرت مولانا قاضی شمس الدین، محمد عارف تنولی، محمد عابد خان سواتی، محمد اورنگ زیب اعوان، افتخار احمد اور شبان ختم نبوت تحصیل ہری پور کے چیف آرگنائزر جناب حفیظ الرحمٰن شامل ہیں حضرت مولانا قاضی ضیاء الدین الحاج حافظ محمد حبیب اللہ حضرت مولانا عبدالواحد قمر جناب قاری محمد بشیر جناب مولانا محمد ابوبکر جناب قاری غلام مصطفیٰ شامی کے علاوہ تحصیل ہری پور کے تمام جید علمائے کرام بطور خاص سیمینار میں شریک ہوئے سیمینار سے قبل تحصیل ہری پور کے مختلف کالجز کے طلباء کے درمیان ختم نبوت کے موضوع پر ایک تقریری انعامی مقابلہ ہوا جس میں پولیٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ہری پور کے جناب اورنگ زیب مغل کو اول پوزیشن حاصل کرنے اسی کالج کے جناب مظفر اسلم کو دوم پوزیشن حاصل کرنے اور جناب محمد ایاز جن کا تعلق گورنمنٹ ڈگری کالج ہری پور سے ہے کو سوئم پوزیشن حاصل کرنے پر ختم نبوت سٹیلائزر اور قیمتی کتب کے سیٹ بطور انعامات امیر مرکزیہ دامت برکاتہم کے دست مبارک سے دیئے گئے آخر میں حضرت امیر مرکزیہ مدظلہ نے عالم اسلام اور بالخصوص پاکستان اور شرکائے سیمینار کے لئے خصوصی دعائیں فرمائیں سیمینار کی پہلی نشست کے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب سید امداد حسین شاہ نے اور دوسری نشست کے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض خان افسر سواتی صدر مجلس تحفظ ختم نبوت سکندر پور نے سرانجام دیئے۔

# وفاقی حکومت سے مسرت ڈائجسٹ کا ڈیکلریشن منسوخ کرنے کی اپیل

## حکومت پنجاب کو مبارکباد

ہر چہ وطنی (نامہ نگار)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مجلس خدام الصحابہ، انجمن شہریان دارالعلوم ختم نبوت مرکزی مسجد عثمانیہ، انجمن مکی مسجد، جامعہ مسجد عمر فاروق، جامعہ مسجد عثمان، مدرسہ خالدیہ، مدرسہ عربیہ رحیمیہ جمعیت اہلحدیث، جمعیت علماء اسلام، تحریک طلباء اسلام کے رہنماؤں الحاج حافظ عبدالرشید چیمہ، حافظ حبیب اللہ چیمہ، مولانا یار محمد، رانا قمر السلام، صوفی محمد شفیق، خالد لطیف چیمہ، چوہدری عطاء الرحمٰن، قاری محمد قاسم، قاری سیف اللہ خالد، حافظ محمد شریف، قاری حبیب اللہ، مولانا الیاس قاسمی، محمد یونس، صوفی نصیر احمد چیمہ مولانا عبدالباقی، حافظ سرفراز نے اپنے الگ الگ بیانات میں حضرت امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد صاحب کو قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی لگنے پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حضرت الامیر مرکزیہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ حکومت پنجاب کو بھی ایسی جرأت مندانہ اقدام پر مبارکباد دی ہے قادیانی جشن پر پابندی عائد ہوئی اور 1989ء کا سال ختم نبوت کا سال ثابت ہوا ہے انہوں نے میاں نواز شریف اور صوبائی وزیر حافظ کریم اس اقدام پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور حکومت سندھ سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی کے ماہنامہ مسرت ڈائجسٹ کا ڈیکلریشن منسوخ کر کے ذمہ دار ناشر کو زر ہی طور پر گرفتار کر کے اسلامی سزا دی جائے ورنہ پھر سلمان رشدی کی طرح اسلام کے خلاف بھی ناموس رسالت پر حملے کرنے والے پروانے علم کو دار پر نکل آئیں گے جنہیں کنٹرول کرنا حکومت کے بس میں نہیں ہوگا۔

# سندھ کے چیف سیکرٹری کو برطرف کرو

احمد پور شرقیہ (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت احمد پور شرقیہ کے ناظم اعلیٰ احمد علی محمود نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کراچی میں آئے روز کے واقعات، فسادات ایک منظم سازش کے تحت کرائے جا رہے ہیں اور اس میں قادیانی ملوث ہیں کیونکہ قادیانی ملک اور اسلام دونوں کے غدار ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ سندھ کے قادیانی چیف سیکرٹری کو برطرف کیا جائے۔

# چک نمبر ۶/۱۱۰ اور چک نمبر ۶/۱۱-ایل میں قادیانیوں کیخلاف قانونی سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے۔ ساڑھے چار سال سے بند عبادت گاہ مسلمانوں کے حوالے کیجائے۔

چیچہ وطنی (نامہ نگار) گزشتہ روز شہدائے ختم نبوت ساہیوال کیس کے مدعی خالد لطیف چیمہ اور وکیل عبدالمتین چوہدری نے نمائندہ ختم نبوت کو بتایا کہ ساہیوال میں قادیانی عبادت گاہ کا کیس باقاعدہ طور پر شروع ہو چکا ہے اگر حکومت نے وہ عبادت گاہ قادیانیوں کو کھولنے کی اجازت دی جو کہ گزشتہ ساڑھے چار سال سے بند ہے تو پھر تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اسی عبادت گاہ پر پہلی نماز جمعہ اکٹھی ادا کریں گے اور اس کا نام جامعہ مسجد ختم نبوت رکھا جائے گا۔ گزشتہ سال حضرت امیر مرکزیہ نے اسی چوک کا نام ختم نبوت چوک رکھا تھا اور اب انشاء اللہ حضرت امیر مرکزیہ اسی چوک میں جامعہ مسجد ختم نبوت کے نام پر افتتاح کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ جس وقت حکومت نے یہ عبادت گاہ قادیانیوں کو الاٹ کی تھی اس وقت مرزائی آئینی طور پر غیر مسلم نہیں قرار دیئے گئے تھے اب جبکہ قادیانیوں کو قانونی طور پر غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے تو حکومت کو چاہئے کہ زبردستی طور پر یہ عبادت گاہ مسلمانوں کے حوالے کر دی جائے۔ مجاہد ختم نبوت خالد لطیف چیمہ اور حبیب اللہ چیمہ نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ چک نمبر ۹/۱۲ ال، اور چک نمبر ۶/۱۱-ال میں قادیانی ابھی تک امتناع قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اذانیں دے رہے ہیں اور دیگر اسلامی شعائر استعمال کرتے ہیں کئی دفعہ سابقہ ڈی سی اور ایس پی ساہیوال کے گوش گذار کرنے کے باوجود مسئلہ جوں کا توں ہے۔ ہم حکومت پنجاب اور وفاق پاکستان سے گذارش کرتے ہیں کہ ضلع ساہیوال میں قادیانیوں سے متعلق معاملات طے کئے جائیں ورنہ حالات کی ذمہ داری آپ پر ہوگی۔

---

## طلباء تحفظ ختم نبوت کا انتخاب اور استقبالیہ

اٹک (نمائندہ ختم نبوت) گورنمنٹ کالج اٹک میں طلباء تحفظ ختم نبوت کے نئے عہدیداران کے چناؤ کے لئے ایک تقریب لالہ زار گراؤنڈز میں منعقد ہوئی تقریب کی صدارت حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی (امیر ختم نبوت ضلع اٹک) نے فرمائی مہمان خصوصی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا ضیاء القاسمی اسلام آبادی تھے تلاوت کلام پاک سے تقریب کے بعد اسٹیج سیکرٹری جناب مقصود الٰہی نے طلباء تحفظ ختم نبوت کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے ختم نبوت یوتھ فورس ایبٹ آباد کے صدر جناب وقار تحلا نے مسئلہ ختم نبوت پر روشنی ڈالی اور مولانا قاسمی نے تفصیل سے طلباء کو مسئلہ ختم نبوت سمجھایا بعد ازاں درج ذیل احباب کا چناؤ عمل میں لایا گیا صدر راجہ وقار احمد نائب صدر محمد یٰسین نائب صدر محمد اقبال جنرل سیکرٹری ملک خورشید احمد جوائنٹ سیکرٹری ملک عامر عزیز آفریدی قاضی محمد

## محترم رانا اختر حسین صاحب کی آمد پر کنری یوتھ فورس کا خصوصی اجلاس

قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر بھگوڑا کے خصوصی ڈرائیور رانا اختر حسین جنہوں نے الحمد للہ آج سے تین سال قبل مرزا قادیانی پر لعنت بھیجتے ہوئے اسلام قبول کیا تھا ان کی کنری آمد پر یوتھ فورس کا خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا صدر ختم نبوت یوتھ فورس نے خطبہ استقبالیہ میں رانا اختر حسین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی دینی خدمات کو سراہا بعد میں رانا اختر حسین نے قادیانیوں کی مکاریوں فریب کاریوں سے نوجوانوں کو آگاہ کیا انہوں نے کہا قادیانیت غلاظت کے سوا کچھ نہیں انہوں نے ختم نبوت یوتھ فورس کے نوجوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے کام کی تعریف کی۔

## ربوہ کے قرب وجوار میں مبلغین ختم نبوت کا دورہ

(رپورٹ) قاری عبدالواحد مخدوم امیر عالمی مجلس ختم نبوت ڈاور۔ ۱۹۸۹ کو ختم نبوۃ کے سال کے طور پر منانے کے سلسلہ میں مجلس تحفظ ختم نبوۃ نے صدیق آباد ربوہ کے قرب وجوار میں شہروں اور قصبوں میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کیں الحمد للہ انتہائی کامیاب رہیں ڈاور شہر میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مولانا قاضی اللہ یار ملتانی نے دلائل سے تفصیل کے ساتھ قادیانیت پر خطاب فرمایا اور مرزائیوں کی کتابوں سے مرزا کی حقیقت غیر محرم عورتوں سے اختلاط اور مرزا کے خوابوں کا جھوٹا ہونا ثابت کیا مولانا نے ختم نبوۃ پر علمی خطاب فرمایا صوفی احمد صاحب نے ختم نبوت کے موضوع پر نعت پڑھی اسی طرح پٹھان کوٹ، لالیاں چک نمبر ۴۹ اور احمد نگر میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی گئیں ان تمام اجتماعات میں مولانا خدا بخش، مولانا قاضی اللہ یار، ناظم اسلام مولانا اللہ وسایا، قاری عبدالواحد مخدوم مولانا احمد یار چاریاری صوفی احمد علی اور مشہور نعت خواں و خطیب شعلہ بیان حضرت مولانا خدا بخش خطیب جامع مسجد محمدیہ صدیق آباد نے خطاب فرمایا ان کانفرنسوں میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عملدرآمد کرایا جائے اور اخبار الفضل پر پابندی

عائد کی جائے مقررین نے کہا کہ نئی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی مرزائیوں کی طرف سے قرآن کریم کی توہین نبی آخرالزماں کی توہین صحابہؓ کی توہین تیرہ صدیوں کے مجددین مفسرین محدثین علماء امت کی توہین کی جا رہی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ طویل عرصے سے اسلام اسلام کا نعرہ لگا رہے ہیں اگر آپ میں کچھ غیرت ہے تو فوری مرزائیوں کے الفضل پر پابندی لگائیں۔ مبلغین نے دیگر مقامات سے بھی خطاب کیا۔

## طلبا میں ختم نبوت پر تقریری مقابلہ

باجوکھوسہ (نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت یوتھ فورس باجوکھوسہ ضلع جیکب آباد کے زیر اہتمام ختم نبوت کے موضوع پر ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوا جس میں نوجوانوں نے بھرپور حصہ لیا ان میں گورنمنٹ مڈل اسکول کے ایم سلیم احمد سیال، علی محمد کھوسہ علی حسن اور منظور احمد لاشاری جبکہ مدرسہ عربیہ انوار العلوم کے طلبا میں منظور احمد بنگلانی بشیر احمد عبدالقادر کھوسہ اور عبدالستار کھوسہ نے حصہ لیا یہ تقریب مدرسہ عربیہ انوار العلوم باجوکھوسہ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مولانا محمد رحیم نے کی جبکہ مہمان خصوصی ختم نبوت یوتھ فورس سندھ کے صوبائی سیکرٹری جنرل حافظ فیاض احمد بنگلانی تھے تقریب میں مقامی ناظم محترم قاری سعید احمد اور حافظ عبدالرحمن بلوچ بھی موجود تھے۔ تقریب میں پہلی پوزیشن مسٹر ایم سلیم احمد سیال دوسری علی محمد اور تیسری پوزیشن منظور بنگلانی نے حاصل کی نقد رقم اور کتابوں کی صورت میں انعامات حافظ فیاض احمد بنگلانی نے تقسیم کئے۔

## حکومت پنجاب کو مبارکباد

حکومت پنجاب نے قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی لگا کر عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کی ہے حافظ محمد اکبر اعوان، رحیم یار خان مدرسہ عربیہ دارالعلوم زاہدیہ عثمانیہ پارک رحیم یار خان کے مہتمم اور مدرس حسین ابو معاویہ حافظ محمد صدیق قمر قریشی جناب قاری عبدالرشید، برادر قاری محمد اسماعیل ساجد، مولانا عبدالقادر اور جناب قاری کریم اللہ بشیر احمد عثمان اعوان اور طالب علم رضا جناب تنویر حسین کھوسہ نے حکومت پنجاب کی طرف سے قادیانی جشن پر پابندی عائد کرنے کے اس اہم اقدام پر وزیر اعلیٰ پنجاب کو مبارکباد دی ہے۔

## علامہ محمد عباس بہاولپوریؒ کا سانحہ ارتحال

بہاولپور (مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی) جامعہ عباسیہ کے شیخ الفقہ حضرت مولانا محمد صادق بہاولپوریؒ کے فرزند اکبر مولانا محمد عباس اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے مولانا مرحوم جامعہ عباسیہ کے معروف زمانہ علماء کرام شیخ الجامعہ مولانا غلام محمد گھوٹویؒ، مولانا عبید اللہ، مولانا محمد صادقؒ، مولانا محمد فاروق احمد الفاروقیؒ جیسے اکابرین کے سامنے زانوئے تلمذ طے کئے اکابرین تحریک ختم نبوت امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا محمد علی جالندھریؒ سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے جب بھی بہاولپور میں تحریک ختم نبوت کا تذکرہ آتا تو ان کی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑتے مرحوم خلیق اور خوش مزاج انسان تھے ان کا شمار ان کے والد مرحوم کی زندگی میں علماء و فضلاء کا کام کر رہا ہے اور ان کو اکابرین علماء کرام کی مہربانی اور خدمت کا شرف حاصل رہا نماز جنازہ تبلیغی جماعت کے مرکزی راہنما حضرت مولانا محمد احمد انصاری نے پڑھائی اور بہاولپور کے معروف قبرستان ملوک شاہ میں تدفین عمل میں آئی خداوند قدوس مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائیں۔ آمین۔

## اسلام دشمن سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے

فیصل آباد (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس کے تحت قادیانی مذہب کی تبلیغ و تشہیر پر پابندی کے پیش نظر ربوہ میں قادیانی جماعت کے اجلاسوں پر پابندی عائد کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء کے نفاذ کے بعد ربوہ میں قادیانیوں کے تمام ٹورنامنٹ بند کر دیئے گئے تھے مقام افسوس ہے کہ اب قادیانی جماعت نے پھر کھیلوں کا انعقاد شروع کر دیا ہے جس میں مسلمان کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں جو تبلیغ کے زمرے میں آتے ہیں اس لئے قصوروار قادیانیوں کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸ سی تعزیرات پاکستان مقدمہ درج کر کے انہیں جیل بھیجا جائے مقام افسوس ہے کہ لیکچرز مرزا طاہر کا خطبہ لندن میں ہوتا ہے جو قادیانیت کی تبلیغ پر مشتمل ہوتا ہے لیکن غیر قانونی طور پر الفضل ربوہ میں شائع ہوتا ہے جو کہ زیر دفعہ ۲۹۸ سی کے زمرے میں آتا ہے انہوں نے کہا کہ وفاق اور پنجاب کی انتظامیہ قادیانیوں کے خلاف کارروائی نہیں کر رہی ہے اور قادیانی لٹریچر دھڑا دھڑ چھپ رہا ہے جبکہ نام نہاد روحانی خزائن کی پہلی جلد بھی چھپ گئی ہے۔

## قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے الگ کیا جائے

ننکانہ صاحب (رپورٹ) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مسٹر نکاز صاحب کے مرکزی ناظم شوکت علی شاہ نے اپنے
ایک اخباری بیان میں وزیراعظم کے مشیر برائے اسٹیبلشمنٹ
راؤ عبدالرشید کے اس بیان کی مذمت کی ہے جس میں
انہوں نے سرکاری ملازمتوں کو قادیانیوں کا حق قرار دیا ہے
انہوں نے کہا قادیانی اقلیت ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں
کہ ملک کی تمام کلیدی آسامیوں اور حساس محکموں کو قادیانیوں
کے حوالے کر دیا جائے انہوں نے وزیراعظم پاکستان بے نظیر
بھٹو سے پرزور مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو فوری طور پر کلیدی
آسامیوں سے الگ کیا جائے اور ان کو صرف اقلیتوں کے
لئے مخصوص کوٹے پر سرکاری ملازمتیں دی جائیں۔

## توہین رسالت کے مرتکب محمد اکرم عربی کی درخواست ضمانت مسترد

**ملزم نے نیشنل کونسل برائے حکمت، حکیموں کی رجسٹریشن اور شرعی وکیل بنیئے جیسے نام نہاد ادارے کھول رکھے تھے۔**

لاہور ۱۳ ، فروری ہائی کورٹ کے جسٹس سردار محمد ڈوگر نے گزشتہ روز توہین رسالت کے ملزم محمد اکرم عربی کی درخواست ضمانت مسترد کر دی ملزم اکرم عربی جو عربی نہیں ہے محض لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے اپنے آپ کو عربی لکھتا ہے اس نے ۶۰ راوی روڈ پر مدرسہ القانون جامعۃ القرآن محمدیہ شریعت محاذ اور انارکلی میں نیشنل کونسل برائے حکمت اور قرآنی سسٹم آف تصدیق جیسے ناموں کے ادارے قائم کر رکھے ہیں اور ایک عرصہ سے "حکیموں کی رجسٹریشن" "شرعی وکیل بنیئے" "قاضی کورس" "علماء کورس اور حکیم کورس" اسلامی مرشد وغیرہ اخباری اشتہارات کی آڑ میں اپنا گمراہ کن اور گستاخانہ لٹریچر ملک بھر میں بذریعہ ڈاک فروخت کرتا ہے چار ماہ قبل ۱۳ ، اکتوبر ۱۹۸۸ء کو تھانہ راوی روڈ پولیس نے نورانی مسجد تلو محلہ سنگھپورہ کے خطیب مولانا عبدالرشید انصاری کے مطالبے پر ملزم اکرم عربی کو توہین رسالت تحریف قرآن اور مذہبی جذبات مجروح کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا تھا ملزم نے اپنی متعدد کتابوں میں نماز روزہ کی فرضیت اور معراج النبی کے واقعات کو من گھڑت لکھا ہے اعتکاف اور خانہ کعبہ کے طواف جیسی عبادات کو ناجائز قرار دیا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی توہین کے سنگین جرائم کا ارتکاب کیا ہے گزشتہ روز ملزم کی درخواست ضمانت کی آخری سماعت کے موقع پر حکومت کی طرف سے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نجم الزمان مدعی مولانا عبدالرشید انصاری کی جانب سے ارشاد احمد قریشی ایڈووکیٹ رشید مرتضیٰ قریشی ایڈووکیٹ اور ملزم کی طرف سے عبدالوحید بٹ عدالت میں پیش ہوئے۔

## قادیانیوں کی تقریب ناکام

علی پور چٹھہ (نمائندہ ختم نبوت) گزشتہ دنوں یہاں قادیانیوں نے مرزا قادیانی کے حوالے سے ایک تقریب منعقد کرنے کی کوشش کی جس کے باعث مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہو گیا بعد ازاں مجلس علی پور چٹھہ کے کنوینر ذوالفقار احمد انور اور ان کے ساتھیوں کی کوششوں سے قادیانیوں کو ناکامی ہوئی۔

## کالج کے داخلہ فارم پر خود کو مسلمان ظاہر کرنے پر قادیانی طالب علم کو ایک سال قید کی سزا

مانسہرہ (نامہ نگار) گزشتہ روز ایک قادیانی صالح محمد ولد صادق شاہ ساکن پھگلہ کو محمد فرید خان ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر III مانسہرہ نے ایک سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ، عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں مزید چھ ماہ کی قید کی سزا سنائی۔ یاد رہے کہ مذکورہ قادیانی نے ڈگری کالج کے داخلہ فارم میں خود کو مسلمان تحریر کیا تھا جو کہ دفعہ ۲۹۸ کے تحت جرم ہے عالمی مجلس ختم نبوت مانسہرہ کے ناظم تبلیغ منظور احمد شاہ آسی نے ۱۸ ، مارچ ۱۹۸۸ء کو ایک درخواست دی تھی جرم ثابت ہونے پر مذکورہ قادیانی کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ۴۵ دن تک جیل میں رہنے کے بعد صالح محمد رہا ہو گئیں چلتا رہا عدالت نے ۱۲ ، مارچ ۸۹ کو یہ سزا سنائی استغاثہ کی طرف سے جناب غلام مصطفیٰ خان ایڈووکیٹ مجسٹریٹ اور سید نیاز رضا مشہدی پراسیکیوٹنگ سب انسپکٹر نے پیروی کی جبکہ قادیانی طالب علم کی طرف سے اعجاز افضل خان ایڈووکیٹ تھے۔ فیصلہ سننے کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مانسہرہ کے رہنماؤں مولانا عبداللہ خالد، مولانا قاضی رفیق الرحمان، سید منظور احمد شاہ آسی، مولانا عبدالعزیز شاہ، مولانا حمید اللہ، قاری یعقوب، مولانا نذیر احمد اور ختم نبوت یوتھ فورس کے نوجوانوں ابو فضل الرحمان بیاقت ظفر، ڈاکٹر افتخار حسین زیدی، بابا وقار احمد صوفی ظہور احمد عثمانی اور کامرس کالج کے طلباء نے مشترکہ جلوس نکالا جو مختلف بازاروں کا چکر لگاتا ہوا شنکیاری روڈ پر تقاریر اور دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

## راؤ عبدالرشید کے بیان کی مذمت

لاہور (پ ر) طلباء تحریک تحفظ ناموس رسالت پنجاب یونیورسٹی کے مرکزی رہنما سید منظور الحسن شاہ نے اپنے ایک اخباری بیان میں وزیراعظم کے مشیر برائے اسٹیبلشمنٹ راؤ عبدالرشید کے اس بیان کی پرزور مذمت کی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ قادیانیوں کو سرکاری ملازمتوں سے نکالنے

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
مطب صدیقی
قائم شدہ ۱۹۳۰ء
حکیم ظہور احمد صدیقی ○ رجسٹرڈ کلاس اے ○ فون نمبر ۵۹۹
اوقات مطب ○ جمعۃ المبارک ۹ تا ۱۲ بجے دوپہر ○ موسم گرما ۷ تا ۱۲ ، ۵ تا ۸ موسم سرما ۹ تا ۲ ، ۵ تا ۷
○ غرباء کیلئے علاج مفت ○ طلباء وطالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کریں ملاقات سے پہلے وقت لینا نہ بھولیں ○ باہر اور دور کے رہنے والے ٹکٹ یا لفافہ واپسی ڈاک پتہ لکھ کر "تشخیص فارم" منگا سکتے ہیں فارم پر کر کے روانہ کرنے سے دوا آپ کے گھر تک پہنچانے کا انتظام موجود ہے۔ ۱: مردوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۲: عورتوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۳: عام امراض کا فارم ۴: بچوں کے امراض کا فارم ○ احباب کے کہنے پر جڑی بوٹیوں کا سٹور قائم کر دیا ہے۔ نادر اور نایاب ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
صدیقی دواخانہ (رجسٹرڈ) مین بازار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
قادیانیو! سچے دل سے مسلمان ہو جاؤ اور اپنی دنیا و آخرت ٹھیک کر لو۔

بقیہ : ماہ رمضان، روزہ، شب قدر کی فضیلت

دیتے ہیں اور امام یا مؤذن بھی ان کو اپنا حق سمجھ کر لے لیتے ہیں یہ بالکل جائز نہیں ہے بصورت دیگر امام یا مؤذن اگر واقعی مستحق ہو تو دینے میں کوئی مضائقہ نہیں بشرطیکہ اُجرت کے طور پر نہ دیا جائے۔ صدقہ فطر ہر اس شخص پر واجب ہے جس کے پاس ضروریات زندگی سے زائد نصاب زکوٰۃ موجود ہو اور اس پر گھر کے ہر فرد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔ خواہ وہ بالغ ہو یا نابالغ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو احکام دین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور مقدس مہینہ کے روزے رکھنے کی ہمت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

جبار کارپٹس
ڈیلرز
قائد آباد کارپٹ ○ مون لائٹ ○ بلال کارپٹ ○
یونائیٹڈ کارپٹ ○ ڈیکورا کارپٹ ○ اولمپیا کارپٹ
مساجد کیلئے خاص رعائت
پلین وولن کارپٹ کی خریداری پر وولن قائد آباد کا جائے نماز مفت حاصل کریں
۴ این آر ایونیو۔ ایس ڈی اے لاک جی برکات حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی فون نمبر : ۶۲۶۸۸۸

کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ قادیانی اقلیت میں اور آئین کے مطابق قادیانیوں کو صرف اقلیتوں کے لئے مخصوص نشستوں پر ہی ملازمت دی جا سکتی ہے لیکن قادیانیوں کی نہ صرف ایک کثیر تعداد سرکاری محکموں پر قابض ہے بلکہ کلیدی آسامیوں اور ملک کے مختلف حساس ادارے بھی ان کے نرغے میں ہیں انہوں نے کہا کہ راؤ عبدالرشید سستی شہرت حاصل کرنے کے لئے ایسے بیانات دینے سے گریز کریں۔

---

پر ایک آنہ مرلہ حاصل کی گئی ایک ہزار چار ایکڑ اراضی کی لیز منسوخ کر کے زیر قبضہ مکانوں کے قابضین کو مالکانہ حقوق دیے جائیں قادیانی فتنہ کے خاتمہ کے لئے قادیانیوں کو تمام کلیدی آسامیوں سے علیحدہ کیا جائے اور قادیانی عبادت گاہوں کی شکل تبدیل کرنے کے لئے مینار اور محراب ہٹائے جائیں۔

## قادیانی جشن پر پابندی کرنے پر حکومت پنجاب اور متعلقہ انتظامیہ سے اظہار تشکر

فیصل آباد۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے مجلس کی تحریک پر مرزا غلام احمد قادیانی کی جعلی نبوت کے سو سالہ جشن پر پابندی لگانے پر وزیر اعلیٰ پنجاب میاں نواز شریف اور وفاقی وزیر مذہبی امور خان بہادر خان کے مستحسن اقدام کا خیر مقدم کیا ہے اور تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور مسلمانان پاکستان کو مبارکباد دی ہے انہوں نے کہا کہ جیسا کہ ربوہ ریسٹ ہاؤس میں ۱۸ مارچ کو ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اور ۲۰ مارچ کو ڈویژنل کمشنر کی صدارت میں اجلاس منعقد ہوئے جس میں علماء کرام کی طرف سے قادیانی جشن کی تمام تقریبات پر مکمل پابندی لگانے کا مطالبہ کیا جس پر ڈپٹی کمشنر جھنگ نے زیر دفعہ ۱۴۴ گیارہ قسم کی تقریبات کو ربوہ سمیت ممنوع قرار دیدیا مولانا فقیر محمد نے ربوہ میں دفعہ ۱۴۴ کے احکام پر مکمل عمل درآمد کرانے پر کمشنر فیصل آباد شہزاد حسن پرویز، ڈی آئی جی فیصل آباد شیخ بشیر محمد اکرم ڈپٹی کمشنر جھنگ چوہدری محمد سلیم ایس پی جھنگ عبدالقدیر بھٹی اسسٹنٹ کمشنر چنیوٹ آر ایم ربوہ ڈی ایس پی چنیوٹ اور ایس ایچ او تھانہ ربوہ کے بہتر انتظامات کو سراہا ہے اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر فیصل آباد محمد محمود بٹ ایس ایس پی فیصل آباد ظفر عباس اور ضلعی انتظامیہ لاہور کی طرف سے قادیانی جشن پر پابندی کے احکامات پر موثر عمل درآمد کرانے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء کے تحت قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں پر پابندی کا موثر عمل درآمد کرایا جائے اور ربوہ کا نام تبدیل کر کے صدیق آباد رکھا جائے قادیانی مذہب کا پرچار کرنے والے تمام رسائل اور الفضل ربوہ کو بند کیا جائے ربوہ کو کھلا شہر بنانے کے لئے معاہدہ کی خلاف ورزی

## جمعیت، مجلس کے ساتھ ہے

حاصل پور (نمائندہ ختم نبوت) جمعیت طلباء اسلام حاصل پور کے سیکرٹری جنرل محمد رشید نے موجودہ سال کو ختم نبوت کے طور پر منانے کا خیر مقدم کیا ہے انہوں نے امت مسلمہ کے نوجوانوں اور طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ گستاخان رسول سے مقابلہ کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر متحد ہو کر اسلام دشمن عناصر کا محاسبہ کریں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں مرزائیوں کی سرگرمیوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے انہوں نے یقین دلایا ہے کہ جمعیت طلباء اسلام مجلس کے شانہ بشانہ کام کریگی اور ختم نبوت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے سے بھی گریز نہیں کرے گی۔

شادی بیاہ کے موقع پر زیورات خریدنے کیلئے
زیب جیولرز
تشریف لائیں
زیب النساء اسٹریٹ کراچی
فون : 515455

KHATME NUBUWWAT (AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-16D

# تحفظ ختم نبوّت کا سال

## اپیل

### عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کے
### منصوبے اور پروگرام

اہلِ خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خان محمد مدظلہ کی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کا ادارہ آنجناب کیلئے کسی تعارف کا محتاج نہیں اسلام کی دعوت اور تبلیغ، ناموس ختم نبوت کی پاسبانی، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ، مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اربوں روپے کے منصوبے شروع کر دیئے ہیں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کی سرگرمیوں میں بھی کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ دفاتر، مدارس، مساجد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کیلئے وقف ہیں۔ مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ ہے اور لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون و بیرون ملک مفت تقسیم کیا جاتا ہے یہ سال تحفظ ختم نبوت کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے اس مناسبت سے امسال عربی اردو اور انگریزی میں لٹریچر، اشتہارات اور ہینڈ بلوں کی اشاعت پر دس لاکھ روپیہ اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جامع مسجد ربوہ، دار المبلغین ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنۂ تکمیل ہیں۔ لندن میں مرکز ختم نبوت قائم کر دیا گیا ہے جہاں چار سال سے عالمی ختم نبوت کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اور ہمہ وقتی عملہ و مبلغ قادیانیت کے تعاقب میں مصروف ہیں علاوہ ازیں دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کرنیکی کوششیں شروع ہیں۔

اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بھی بہت بڑھ گئی ہیں ختم نبوت کی خدمات اور مالی اعانت اللہ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔ آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں ضرور شریک ہوں گے اور اپنے عطیات (زکواۃ) صدقہ فطر اور دیگر صدقات وعطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھیں گے۔ واجرکم علی اللہ۔ والسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ

منجانب
(فقیر) خان محمد
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ، ملتان
فون: ۴۰۹۷۸

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش
ایم اے جناح روڈ کراچی - فون: ۷۱۱۶۷۱